DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 08-05-2023

اخبارات	اہم قومی ومقامی خبریں	نمبرشمار
جنگ ودیگراخبارات	وزیراعظم کی گوادر میں دلچسپی پورٹ سٹی کے منصوبے میں نئی روح پھونک دی	01
مشرق ودیگراخبارات	تعلیم اورصحت کے شعبوں میں غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، گورنر بلوچستان	02
مشرق ودیگراخبارات	وزیراعلیٰ نے ای سہولت مراکز کے قیام کی منظوری دے دی	03
جنگ ودیگراخبارات	ضلع زیارت کے عوام کے محرومیاں کا خاتمہ کریں گے، نورمحمد دمڑ	04
جنگ ودیگراخبارات	لورالائی ڈویژن میں امن وامان خراب کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی محمد خان طوراتمانخیل	05
آزادی ودیگراخبارات	بائی پاس نہ ہونے کی وجہ سے ژوب میں ٹریفک کا نظام درہم برہم ہے، مٹھا خان کاکڑ	06
مشرق ودیگراخبارات	قبائلی تنازعات کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے، ضیاء لانگو	07
جنگ ودیگراخبارات	نواب ثناءاللہ زہری سے صوبائی وزیر محمد خان لہڑی کی ملاقات	08
سینچری ودیگراخبارات	جمعیت انتخابات کیلئے تیار ہے کبھی بھی راہ فرار اختیار نہیں کرے گی، مولانا عبدالواسع	09
جنگ ودیگراخبارات	کوئٹہ میں خطرے کا باعث بننے والی 1156 کثیرالمنزلہ کمرشل عمارتوں کا سروے شروع	10
جنگ ودیگراخبارات	ڈیرہ اللہ یار اور صحبت پور کو سیلاب سے بچانے کیلئے ورلڈ بینک 50 کروڑ فراہم کرے سیکرٹری اریگیشن	11
جنگ ودیگراخبارات	بلوچستان حکومت نے آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاریاں شروع کردیں	12
جنگ ودیگراخبارات	صوبائی حکومت 2 ارب اور مرکزی حکومت 3 ارب کا بیل آوٹ پیکج دے، جوائنٹ ایکشن کمیٹی	13
جنگ ودیگراخبارات	معیاری تعلیم کے فروغ کیلئے جدوجہد جاری رہے گی، وی سی جامعہ گوادر	14
جنگ ودیگراخبارات	کانگووائرس سے ہلاکتوں کا سلسلہ جاری حاملہ خاتون سمیت دو افراد دم توڑ گئے	15
جنگ ودیگراخبارات	کسٹم کی کارروائیاں اور چینی نیلامی کی تاریخ کا اعلان توہین عدالت ہے، مرکزی انجمن تاجران	16
جنگ ودیگراخبارات	ملازمتوں کی سرعام بولیاں نوجوان دربدر کی ٹھوکریں کھا رہے ہے، سیاسی قبائلی رہنما	17
مشرق ودیگراخبارات	ریکوڈک پروجیکٹ میں مقامی لوگوں کا استحصال جاری ہے، بی ایس او	18

امن وامان

بھاگ ڈاکوؤں نے دو افراد کو لوٹ لیا، تمبو مسلح افراد بیوہ کی گندم کی فصل جلا ڈالی تھریشر اور ٹریکٹر جل کر خاکستر دکی نوجوان لڑکی نے خودکشی کر لی، سیکورٹی گارڈ نے زندگی کا خاتمہ کرلیا، حب فائرنگ سے 29 سالہ شخص ہلاک، رواں سال کی پہلی سہ ماہی پاکستان کسٹم کی کاروائیاں جاری، چمن لیویز فورس کی کارائی قتل کا ملزم گرفتار، کیو آر ایف کی کاروائی زیر زمین چھپائے گئے 20 ٹینک کے گولے برآمد۔

مورخہ 08-05-2023

عوامی مسائل

خضدار میں گراں فروشی عروج پر انتظامیہ خاموش تماشائی عوام سراپا احتجاج، چوری کی گئی گاڑی کی برآمد کیا جائے مولوی غلام نبی، کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر مسافر کوچز اور ویگنز سے بھتہ طلب کیا جاتا ہے ٹرانسپورٹر ایکشن کمیٹی، خانوزئی کے تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی کمی طلبا پڑھائی سے محروم، ژوب میں آٹے کا بحران شدت اختیار کر گیا۔

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**سرحدی تجارت عوامی مفاد میں بہتر اقدامات کی ضرورت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے بلوچستان طویل سرحدیں رکھتا ہے جو ہمسایہ ممالک ایران اور افغانستان سے ملتی ہیں۔ ان سرحدی علاقوں میں آباد لوگوں کا ذریعہ معاش مذکورہ ملکوں کی سرحدوں سے کھانے پینے اور دیگر اشیاء کی خرید و فروخت ہے جن سے ان کا گزر اوقات ہوتا ہے اگرچہ مقامی لوگ اسے سمگلنگ کا نام دیا جاتا ہے۔ بلوچستان کی طویل سرحدی پٹی سے ہمسایہ ممالک کے ساتھ تجارتی حوالے سے جس طرح سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے بدقسمتی سے اس پر کوئی توجہ اور پالیسی نہیں اپنائی جاری ہے۔ ایران اور افغانستان سمیت سینٹرل ایشیاء اور دیگر ممالک کے ساتھ ریلوے ٹریک بچھا کر اور شاہراہیں بنا کر درآمد و برآمد کے لئے باقاعدہ اعلیٰ سطح پر اقدامات اٹھائے جائیں تو ملک میں ایک بڑا معاشی انقلاب آئے گا جو موجودہ معاشی بحران سے نکلنے میں بھی مدد دے گا۔

اداریے:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان، تعلیمی شعبے کی تشویشناک صورتحال**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**سی پیک کی تکمیل اور پاک چین تعاون کو مزید بڑھانے کی ضرورت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Monsoon contingency plan**" کے عنوان سے مضمون نے تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں کی منظوری**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے **ڈائریکٹر جنرل**
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 | DATE: 08 MAY 2023 | Page No: 1

وزیراعظم کی گوادر میں دلچسپی، پورٹ سٹی کے منصوبہ میں نئی روح پھونک دی

گوادر میں 12 لاکھ گیلن ڈی سیلینیشن پلانٹ کو جلد از جلد مکمل کیا جائے، شہباز شریف

اسلام آباد (اے پی پی) وزیراعظم شہباز شریف نے وزارت عظمیٰ کا منصب سنبھالنے کے فوری بعد گوادر کی ترقی میں گہری دلچسپی لی اور گزشتہ سال کے وسط میں ذاتی طور پر پورٹ سٹی کا دورہ کیا جہاں انہوں نے صوبہ بلوچستان کیلئے 100 ارب کے ترقیاتی پیکج کے اعلان اور شہر کیلئے ایک خطیر رقم مختص کرنے کے علاوہ ایسٹ بے ایکسپریس وے سمیت بنیادی ڈھانچے کے کلیدی منصوبوں کا افتتاح کیا۔ وزیراعظم نے گزشتہ سال جون میں شہر کے دورے کے دوران گوادر میں پانی، بجلی اور انفراسٹرکچر کے تمام جاری ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کا حکم دیا تھا۔ انہوں نے پانی اور بجلی کے منصوبوں میں مزید رکاوٹ کو ہرگز برداشت نہ کرنے کی تنبیہ کرتے ہوئے کہا کہ گوادر میں 12 لاکھ گیلن ڈی سیلینیشن پلانٹ کو جلد از جلد مکمل کیا جائے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ گھروں میں پانی کی فراہمی کیلئے پائپ لائنوں کے نیٹ ورک کو فوری طور پر بہتر بنایا جائے اور منصوبوں میں تاخیر کے ذمہ داروں کی نشاندہی کیلئے انکوائری کا بھی حکم دیا۔ شہباز شریف نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ گوادر بندرگاہ پر ڈریجنگ شروع کرنے کیساتھ ساتھ بریک واٹر کیلئے عملی اقدامات بھی اٹھائے جائیں۔ صحت کی سہولیات کے حوالے سے انہوں نے ہدایت کی کہ گوادر ہسپتال کی تعمیر دسمبر کے بجائے ستمبر میں مکمل کی جائے۔ انہوں نے گوادر کے تمام 16,523 غریب خاندانوں کو بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام میں شامل کرنے کا بھی حکم دیا۔ وزیراعظم نے چائنا ایڈ کی جانب سے گوادر کی واٹر ڈی سیلینیشن پلانٹ، جنکل گوادر پرائیویٹ لمیٹڈ، ٹینگمی لبریکنٹ پلانٹ، ہینگلنگ ایگریکلچرل انڈسٹریل پارک، گوادر ایکسپو سینٹر اور گوادر فرٹیلائزر پلانٹ کا سنگ بنیاد بھی رکھا، اس کے علاوہ 3000 سولر یونٹ بھی تقسیم کئے۔ وزیراعظم کی خصوصی ہدایات کے نتیجے میں اب تک گوادر میں متعدد منصوبوں پر نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 08 MAY 2023 Page No: 2

تعلیم اور صحت کے شعبوں میں غفلت برداشت نہیں کی جائیگی، گورنر بلوچستان

کسی بھی وقت سرکاری ہسپتال کا دورہ کرسکتا ہوں، کچلاک میں ڈاکٹروں کی عدم دستیابی پر تشویش کا اظہار

تباہ کن بارشوں سے متاثرہ زمینداروں کو امداد فراہم کی جائے، ژالہ باری سے باغات اور فصلوں کے نقصان پر افسوس

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے مولانا مفتی محمود میموریل ہسپتال کچلاک میں ضروری سہولیات کی کمی اور ڈاکٹر حضرات کی ڈیوٹی کے دوران عدم دستیابی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ تعلیم اور صحت کے شعبوں میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، گورنر بلوچستان نے واضح کردیا کہ میں کسی بھی وقت مفتی محمود میموریل ہسپتال کچلاک سمیت بھی سرکاری ہسپتال کا اچانک دورہ کرسکتا ہوں، انہوں نے سرکاری ہسپتالوں میں متعلقہ ذمہ داران پر زور دیا کہ وہ تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لائیں تاکہ حکومت کی جانب سے فراہم کردہ ادویات اور دیگر ضروری سہولیات کے ثمرات سے غریب عوام بھی بھرپور طریقے سے مستفید ہوسکیں، دوراین اثناء گورنر ملک عبدالولی خان کاکڑ نے بلوچستان بالخصوص ڈسٹرکٹ لورالائی میں گزشتہ روز ژالہ باری سے باغوں اور خریفی فصلوں کو شدید نقصان پہنچنے پر افسوس کا اظہار کیا ہے، شدید ژالہ باری مقامی زمینداروں اور کاشتکاروں کے پورے سال کی محنت ضائع ہوچکی ہے، موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات سے بچنے کیلئے ہمیں قومی اور بین الاقوامی اداروں کے بھرپور تعاون اور مدد کی ضرورت ہے، گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان نے کہا کہ حالیہ تباہ کن ژالہ سے پہنچنے والے نقصانات کا ازالہ کرنے کیلئے پہلے مرحلے میں فوری طور پر درست اعداد وشمار جمع کرنے کی اشد ضرورت ہے تاکہ متعلقہ اداروں اور حکام تک یہ پہنچا کر متاثرین کی مالی امداد فراہم کرنے کیلئے راہ ہموار ہوسکیں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں کل آبادی کا بڑا حصہ زراعت سے وابستہ ہے، صوبے کے غریب کاشتکار غربت اور معاشی تنگدستی کی وجہ سے اپنی زمین پر کچھ کاشت کرنے سے قاصر ہیں، انہوں نے کہا کہ زمینداروں کو سستی بجلی کی فراہمی، معیاری بیجوں اور کھاد پر اعانت دینے سے نہ صرف زرعی پیداوار میں اضافہ ہوسکتا ہے بلکہ غریب زمینداروں کو اپنی کاشتکاری سے زیادہ آمدنی بھی حاصل ہوگی، ملک وصوبے کی معاشی ترقی کیلئے ضروری ہے کہ زراعت کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے اور تباہ کن بارشوں سے متاثر ہونے والے زمینداروں کی امداد فراہم کی جائے۔

INTEKHAB QUETTA

گورنر بلوچستان کا کچلاک ہسپتال میں ڈاکٹروں کی عدم موجودگی پر تشویش کا اظہار

کسی بھی ہسپتال کا دورہ کرسکتا ہوں، ڈاکٹر حاضری کو یقینی بنائیں، عبدالولی کاکڑ

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کچلاک میں واقع مولانا مفتی محمود میموریل ہسپتال میں ضروری سہولیات کی

بقیہ نمبر25 صفحہ 7 پر

کمی اور ڈاکٹر حضرات کی ڈیوٹی کے دوران عدم دستیابی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم اور صحت کے شعبوں میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ گورنر بلوچستان نے واضح کردیا کہ میں کسی بھی وقت مفتی محمود میموریل ہسپتال کچلاک سمیت بھی سرکاری ہسپتال کا اچانک دورہ کرسکتا ہوں۔ انہوں نے سرکاری ہسپتالوں میں متعلقہ ذمہ داران پر زور دیا کہ وہ تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لائیں تاکہ حکومت کی جانب سے فراہم کردہ ادویات اور دیگر ضروری سہولیات کے ثمرات سے غریب عوام بھی بھرپور طریقے سے مستفید ہوسکیں۔ گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے بلوچستان بالخصوص ڈسٹرکٹ لورالائی میں گزشتہ روز ژالہ باری سے باغوں اور خریفی فصلوں کو شدید نقصان پہنچنے پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

DATE: 08 MAY 2023

Bullet No. 1

Page No: 3

ایک چھت تلے خدمات کی فراہمی

وزیر اعلیٰ نے ای سہولت مراکز کے قیام کی منظوری دیدی

شہریوں کو ون ونڈو آپریشن کے تحت خدمات فراہم ہونگی، پہلا مرکز کوئٹہ میں قائم ہوگا، سمری محکمہ سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی نے پیش کی تھی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے صوبے میں مختلف محکموں سے متعلق عوامی فلاح و بہبود کے روزمرہ کے بوجھل اور طویل عمل کو کم کرنے کے لئے حکومت بلوچستان کے ضلعی سطح پر ای سروسز کے نیٹ ورک، دائرہ کار کو وسعت دینے کی بھرپور کوشش کرتے ہوئے صوبے میں ای سہولت مراکز کے قیام کی منظوری دے دی۔ وزیراعلیٰ نے یہ منظوری محکمہ سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کی جانب سے ارسال کی جانے والی ایک سمری پر دی جس سے یقینی طور پر صوبے بھر میں سٹیزن فیسلیٹیشن سینٹرز (ای خدمت مراکز) قائم کرکے مختلف محکموں کے کام کو ہموار اور سہل کیا جائے گا اور ای سہولت مرکز شہریوں کو ون ونڈو آپریشن کے تحت خدمات فراہم کرے گا۔ پہلا ای خدمت مرکز ضلع کوئٹہ میں قائم کیا جا رہا ہے اور یہ شہریوں کو محدود پیمانے پر ای خدمات فراہم کرے گا۔ ای خدمت سینٹر کوئٹہ حب، گوادر، خضدار اور لورالائی سینٹر فیز 1 میں کوئٹہ میں ای خدمت مرکز 150.00 ملین مالی سال 23-2022 زیر عمل ہے، مذکورہ سہولت عوام کو زیادہ سے زیادہ ای خدمات فراہم کرے گی مذکورہ منصوبے پر عمل درآمد اور صوبے بھر میں مذکورہ سہولت کو وسعت دینے کے لئے محکمہ سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کو ڈپٹی کمشنرز کے ذریعے مناسب ترک شدہ، کم استعمال شدہ عمارتوں کی نشاندہی کرنے کا کام سونپا گیا ہے جہاں شہری سہولت، ای خدمت مراکز قائم کیے جائیں گے۔ بلوچستان کے تمام اضلاع میں ایک چھت تلے متعدد خدمات کی فراہمی کے لئے آبادی جغرافیہ کی بنیاد پر مراکز قائم کیے جائیں گے جہاں مختلف محکمے ایک ہی سہولت پر مختلف خدمات فراہم کریں گے۔ محکمہ سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی نے عمارت کا معیاری لے آؤٹ، ڈیزائن ڈھانچہ تیار کیا ہے، ہر ڈسٹرکٹ میں سٹیزن فیسلیٹیشن/ای خدمت سنٹر کی تخصیص پر 10.00 ملین روپے لاگت آئے گی اور اس طرح کل فنڈز 10.00 کروڑ روپے ہوں گے اور کوئٹہ کے علاوہ تمام 35 اضلاع کے ہیڈ کوارٹرز کے لئے 350.00 ملین درکار ہوں گے شہریوں کی سہولت ای خدمت مراکز کی آسانی سے انجام دہی کے لئے سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کے ڈسٹرکٹ آئی ٹی افسران اس منصوبے کے مقاصد کو کامیابی سے پورا کرنے کے لئے تکنیکی مدد فراہم کریں گے جس میں مانیٹرنگ اور ایویلیوایشن ٹیم بشمول ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز اور ٹیکنیکل ٹیم کو محکمہ اور ضلع کی سطح پر عمل کو معیاری بنانے کا کام سونپا جائے گا، محکمہ سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی نے بذریعہ سمری تجویز دی ہے کہ پانچ اضلاع (خضدار، مستونگ، گوادر، کیچ اور پشین) کے لئے 50.000 ملین روپے غیر ترقیاتی بجٹ میں سے منظور کیے جائیں جس کی وزیراعلیٰ نے منظوری دے دی۔

MASHRIQ QUETTA

وزیر اعلیٰ بلوچستان نے محکموں میں عوام کیلئے سہولت مراکز کے قیام کی منظوری دیدی

مختلف محکموں سے متعلق عوامی فلاح و بہبود کے روزمرہ کے بوجھل اور طویل عمل کو کم کرنے کے لیے ضلعی سطح پر ای۔سروسز کے نیٹ دائرہ کار کو وسعت

ای سہولت مرکز شہریوں کو ون ونڈو آپریشن کے تحت خدمات فراہم کرے گا پہلا شہری سہولت/ای خدمت مرکز ضلع کوئٹہ میں قائم کیا جا رہا ہے

تمام اضلاع میں ایک چھت تلے متعدد خدمات کی فراہمی کے لیے آبادی جغرافیہ کی بنیاد پر شہری سہولت/ای خدمت مراکز قائم کیے جائیں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے صوبے میں مختلف محکموں سے متعلق عوامی فلاح و بہبود کے روزمرہ کے بوجھل اور طویل عمل کو کم کرنے کے لیے، حکومت بلوچستان کے ضلعی سطح پر ای۔سروسز کے نیٹ/دائرہ کار کو وسعت دینے کی بھرپور کوشش کرتے ہوئے صوبے میں ای سہولت مراکز کے قیام کی منظوری دے دی وزیراعلیٰ نے یہ منظوری محکمہ سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کی جانب سے ارسال کی جانے والی ایک سمری پر دی جس سے یقینی طور پر صوبے بھر میں سٹیزن فیسلیٹیشن سینٹرز (ای خدمت مراکز) قائم کرکے مختلف محکموں کے کام کو ہموار اور سہل کیا جائے گا اور ای سہولت مرکز شہریوں کو ون ونڈو آپریشن کے تحت خدمات فراہم کرے گا پہلا شہری سہولت/ای خدمت مرکز ضلع کوئٹہ میں قائم کیا جا رہا ہے

.... بقیہ 10 صفحہ نمبر 9 پر

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1 DATE: 08 MAY 2023 Page No: 4

Bizenjo approves setting up of e-facilitation centers in all districts

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Abdul Quddus Bizenjo has approved the establishment of e-facilitation centers in all districts of the province, a handout issued here on Sunday said.

The Chief Minister accorded the approval on the summary sent by the Science and Information Technology department, government of Balochistan. The work of various departments will be streamlined through the e-facilitation centers. Besides, the facility will provide services to the citizens under a one-window operation. The first E-Service Center will be setup at provincial capital Quetta while on the next phase, such centers will be established in other districts of the province, the handout further read. In order to expand the e-facilitation center facility across the province, the department of science and information technology has been assigned the task of identifying suitable abandoned/underutilized buildings through the deputy commissioners.

Urban Facilitation/e-Service Centers will be established on the basis of population and geography to provide multiple services under one roof in all districts, where different departments will provide different services at the same facility. Citizen Facilitation/e-Service Center in each district will cost Rs.10.00 million and 350.00 million will be required for all 35 district headquarters except Quetta. For smooth implementation of Facilitation/e-Service Centers, district IT officers of science and IT department will provide technical support. Balochistan Chief Minister (CM) Mir Abdul Quddus Bizenjo has said that the incumbent provincial government had placed the health sector at the top of its priorities in order to provide healthcare facilities to people at their doorstep.

The Chief Minister said that the provincial government had placed the health sector at the top of its priorities saying that Sheikh Muhammad Bin Zayed Al- Nahyan Institute of Cardiology was a big project, "we have to upgrade other hospitals in the province on the same model". The chief minister directed that those matters related to the institutions which were of urgent and necessary nature should be sent by summary to the Chief Minister Secretariat so that timely action could be taken on them. CM Bizenjo said that the government wanted to provide basic medical facilities to the people at their doorstep.

Balochistan Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo has approved the construction of a 30-bed hospital in Nawankali Quetta and the acquisition of land for the said hospital. Therefore, this scheme is pending due to non-availability of land in Nawakali, after which the health department took a stand that in view of the growing population, there is a dire need for an additional 30-bed hospital for the urban population. Therefore, this development scheme will be included in the PSDP of 2023-24 at a cost of Rs.500.00 million (Rs.400 million for civil works and Rs.100 million for land purchase) for the health of the local population of Nawakali. It will help to fulfill the facilities.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

DATE: 0 8 MAY 2023

Page No: 5

Bullet No. 1

ضلع زیارت کے عوام کی محرومیوں کا خاتمہ کرینگے، نور محمد دمڑ

ہماری کارکردگی سے مخالفین بوکھلاہٹ کا شکار ہو گئے، شمولیت کے اجتماعات سے خطاب

سنجاوی (پ ر) سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ ضلع زیارت کے عوام کی پچاس سال کے محرومیوں کو ہمیشہ کیلئے ختم کرنے کا تہیہ کر رکھا ہے، ضلع زیارت میں تعلیم، صحت سمیت تمام محکموں کی فعالی کیلئے بھرپور کردار ادا کیا۔ مخالفین بوکھلاہٹ کا شکار ہو کر منفی پروپیگنڈا کر رہے ہیں۔ مذہبی جماعت کے اہم ارکان رابطے میں ہیں جلد وہ ہمارے کاروان کا حصہ ہونگے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے تحصیل سنجاوی اور تحصیل زیارت میں شمولیت کے اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تحصیل سنجاوی کلی کربلی کچ سے سردار عبداللہ خان کی قیادت میں عبدالمنان عمران ثناء اللہ ظفر اللہ حاجی سیف الدین محمد زبیر محمد عباس محمد اخلاص عبیداللہ عطاء اللہ سید محمد سید امیر محمد سید خان سید داد محمد سید گل سید علی محمد حسن محمد بلال محمد اسامہ ہارون خان حاجی خیر محمد منظور احمد نثار احمد سمیت، سنجاوی کلی بنے تیرے محمد زرین غلام محی الدین منصور خان بلال خان محمد واسع منظور خان ملک لاجور خان سرور خان احسان اللہ نقیب اللہ میر زمان محمد ضمیر محمد اعظم سمیت 69 افراد اپنے خاندان سمیت، سنجاوی یونین کونسل کاڑوے فیض محمد، محمد اسماعیل سید محمد محمد صادق سفر خان شیر محمد رحمت اللہ عبدالرشید عبدالحمید نجم الدین نظام الدین عبدالخالق امان اللہ اللہ داد اپنے خاندان سمیت اور خدائے دوست نظام الدین انعام اللہ محمد ضمیر محمد رازق معزیز اللہ اپنے خاندان سمیت، امیر محمد حکیم اللہ شفیع اللہ جاوید خان اپنے خاندان سمیت، سنجاوی سے محمد گل مفتون اچکزئی ہشائستہ گل اچکزئی محمد طاہر اچکزئی محب گل اچکزئی محمد داود اچکزئی عصمت اچکزئی محب اللہ اچکزئی عبدالقدیر معین اچکزئی نجیب اللہ حکمت اللہ اچکزئی قدرت اللہ عبدالقاہر سمیع اللہ فرید اللہ محمد اعظم عبدالجبار محمد ادریس زبیر احمد محمد اسحاق محمد وارث اپنے دیگر ساتھیوں اور خاندانوں سمیت، سنجاوی کلی طور وام سے حاجی خیر محمد جان محمد حاجی پیر محمد نیک محمد شمس اللہ معین الدین فتح محمد بختیار خان استاد محمد صادق عبدالمالک اور دیگر 51 افراد اور اپنے خاندانوں سمیت زیارت سٹی سے بلال خان کاکڑ امیر محمد مشتاق حسین محمد خان سارنگزئی زین اللہ ہدایت خان حبیب اللہ محمد صادق اور عبدالمنان محمد اشفاق حضرت نور اپنے خاندانوں سمیت، زیارت کلی ورچوم سے ملک حاجی سرفراز عنایت اللہ عصمت اللہ سرور خان محمد آصف حاجی جان محمد دلاور خان گوہر خان اپنے خاندان سمیت نصیر احمد محمد شعیب خدائے داد محمد رضا اپنے خاندانوں سمیت، یونین کونسل منہ زیارت سے درجنوں خاندان حاجی نور محمد خان دمڑ کے کاروان میں شامل ہو گئے۔ اس موقع پر نور محمد دمڑ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مذہبی جماعت نے ضلع زیارت کی ترقی اور عوام کی فلاح بہبود کیلئے کچھ نہیں کیا اور اب جب ہم ضلع زیارت کی ترقی و خوشحالی اور عوام کی فلاح و بہبود کیلئے دن رات مصروف ہیں تو ہماری عوام مقبولیت اور ضلع کی ترقی کیلئے اٹھائے گئے اقدامات انہیں برداشت نہیں ہو رہے۔

لورالائی ڈویژن میں امن وامان خراب کرنیکی اجازت نہیں دی جائیگی، محمد خان اتمانخیل

قبائلی مسئلہ پر اہم قومی شاہراہوں کو بند کرنے کے عمل کا عمل قابل مذمت ہے، پریس کانفرنس

لورالائی (خ ن) باپ پارٹی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر انڈسٹریز حاجی محمد خان اتمانخیل نے بلوچستان عوامی پارٹی لورالائی کے ضلعی سیکرٹریٹ میں پر ہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ لورالائی ڈویژن میں کسی بھی صورت میں امن امان کو خراب کرنے کی اجازت نہیں دی جائیگی اور ان عناصر کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جائیگا گزشتہ روز قبائلی مسئلہ پر اہم قومی شاہراہوں کو اپنے سیاسی مقاصد کیلئے بند کر کے خواتین بوڑھوں معذوروں کو بلاجواز تنگ کرنے کے عمل کے ہم شدید مذمت کرتے ہیں۔ جب آپ کو اپنے جرم کا پتہ ہے تو روڈ کو عام مسافروں کے لیے بند کرنے کا کوئی جواز نہیں۔ ہر روز لورالائی میں اپنی سیاست کو چمکانے کے لیے روڈ بند کر دیے جاتے ہیں جس سے ہسپتال تعلیمی ادارے اور عام مسافروں کو تکلیف پہنچتی ہے جس کی ہم ہر صورت میں مذمت کرتے ہیں اور کسی کو بھی لورالائی کے امن خراب کرنے کی اجازت نہیں دینگے۔ مجھے کوئٹہ سے لورالائی آتے ہوئے اس واقعہ کا علم ہوا جس پر میں نے فوراً متعلقہ شخص کو بازیاب کر کے اپنے علاقہ تک پہنچایا جس کو اغوا نہیں کیا گیا تھا بلکہ ایک قبائلی مسئلہ تھا جسے علاقے کے مشران حل کر سکتے تھے۔ ہم امن چاہتے ہیں اور اسکا حل ہمیں سب لو ملکر نکالنا ہوگا، معاشرے میں ہر قسم کے حالات پیدا ہو سکتے ہیں لیکن اسکا مقصد علاقے میں انتشار پھیلانا نہیں ہوتا اور انتشار کی اڑ میں اپنے سیاسی مقاصد حاصل کرنے کے کسی کو اجازت نہیں دینگے۔ لورالائی اور ارد گرد کے اضلاع میں ایک ہمسائے کے طرح رہتے ہیں ہماری آپس میں رشتہ داریاں ہیں کاروبار ہے سب مسئلوں کا حل موجود ہوتا ہے اور لورالائی اور دیگر ہمسایہ اضلاع کے درمیان قبائلی معتبرین سرداران اور مشران ایسے مسائل کا حل نکال سکتے ہیں۔ ہمیں ایسے حالات میں انتشار نہیں ہوش مندی سے کام لینا چاہیے۔

بائی پاس نہ ہونے کی وجہ سے ژوب میں ٹریفک کا نظام درہم برہم ہے، مٹھا خان کاکڑ

صوبائی مشیر اطلاعات کی چیئرمین این ایچ اے سے ملاقات، بلوچستان میں شاہراہوں کی خستہ حالی سے آگاہ کیا

ژوب (این این آئی) صوبائی مشیر اطلاعات مٹھا خان کاکڑ کی اسلام آباد میں چیئرمین این ایچ اے کیپٹن (ر) محمد خرم آغا سے ملاقات، ژوب این ایچ اے روڈ کی خستہ حالی، ژوب کو کچلاک ڈبل روڈ موٹروے پولیس اور خصوصی طور مغربی روٹ ژوب بائی پاس روڈ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں ژوب کوئٹہ ڈبل روڈز اور خصوصی ژوب بائی پاس روڈ کے منظوری پر زور دیا۔ صوبائی مشیر اطلاعات مٹھا خان کاکڑ نے بتایا کہ ژوب بائی پاس نہ ہونے کی وجہ سے ژوب میں ٹریفک کا نظام درہم برہم اور عوام کو سخت مشکلات کا سامنا ہے۔ بلوچستان کے اکثر اضلاع اور صوبہ خیبر پختونخوا کے ٹریفک اسی بائی پاس سے منسلک ہے۔ انہوں نے کہا کہ ژوب کے عوام کو تیس سال سے زندگی کے تمام سہولیات سے محروم رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور حکومت میں صوبائی اور وفاقی سطح پر اربوں روپے کے منصوبے منظور کرائے ہیں اور عوام کو شعوری طور پر بیدار کیا ہے کہ ترقیاتی منصوبے صرف صوبائی فلور پر نہیں بلکہ حلقے کا نمائندہ وفاقی حکومت سے بھی ترقیاتی منصوبوں کے پیکج منظور کرا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ژوب کے عوام نے جو 2018 الیکشن میں جو اعتماد کیا ہے چار سالہ دور حکومت میں بلا تفریق اور خیلی زئی سے بالاتر ہو کر عوام کی بے لوث خدمت کی ہے۔

قبائلی تنازعات کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے، ضیاء لانگو

لہڑی اور جاموٹ قبائل کے درمیان جاری تنازع کے خاتمے کیلئے حکومتی سطح پر کوششیں جاری ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ قبائلی تنازعات کا خاتمہ اولین ترجیح ہے، حسب روایت ہم چاہتے ہیں جس طرح مینگل اور ساسولی قبائل کے تنازع کو حل کرنے کی کوشش کی گئی اسطرح دوسرے تنازعات کو بھی حل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے تاکہ قبائلی تنازعات خوش اسلوبی سے حل ہوں جس کی وجہ سے بلوچستان میں دائمی اور دیرپا امن قائم ہو۔ اس سلسلے میں لہڑی اور جاموٹ قبائل کے درمیان قبائلی تنازعات کے خاتمے کیلئے حکومتی سطح پر کوششیں شروع کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک دو دن میں اس سلسلے میں دونوں فریقوں سے ملاقاتوں کا سلسلہ بھی شروع ہو جائے گا تاکہ معاملات کو خوش اسلوبی سے نمٹایا جا سکے۔ میر ضیاء اللہ لانگو کا مزید کہنا تھا کہ حق و انصاف اور روایات کے مطابق قبائلی تنازعات کا خاتمہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

نواب ثناء زہری سے صوبائی وزیر محمد خان لہڑی کی ملاقات

کوئٹہ (این این آئی) پیپلز پارٹی کے رہنماء چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری سے صوبائی وزیر آبپاشی حاجی محمد خان لہڑی نے کراچی میں ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی جس میں سیاسی قبائلی اور علاقائی معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر سابق چیئرمین خضدار آغا شکیل درانی بھی موجود تھے۔

جمعیت انتخابات کیلئے تیار ہے کبھی بھی راہ فرار اختیار نہیں کریگی مولانا عبدالواسع

ہم جمہوری عمل کا حصہ ہوں گے ایسے کسی بھی اقدام کو قبول نہیں کریں گے جس کا مقصد مخصوص جماعت کو فائدہ پہنچانا ہو

پاکستان اور افغانستان کے درمیان تعلقات کے اچھے اثرات مرتب ہوں گے اس سے تجارت کے راستے بھی کھلیں گے

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ ہم انتخابات کیلئے تیار ہیں جمعیت علماء اسلام وہ سیاسی جماعت ہے کہ جس نے کبھی بھی انتخابات سے راہ فرار اختیار نہیں کی ہے۔ ہم جمہوری عمل کا حصہ ہوں گے لیکن ایسے کسی بھی اقدام کو قبول نہیں کریں گے جس کا مقصد مخصوص جماعت کو فائدہ پہنچانا ہو۔ پاکستان اور افغانستان کے درمیان تعلقات کے اچھے اثرات مرتب ہوں گے اور اس تجارت کے راستے بھی کھلیں گے اور بلوچستان کے عوام کو اس سے براہ راست فائدہ.......

بقیہ 61 صفحہ نمبر 9 پر

ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں اپنی رہائش گاہ پر کارکنوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر انتخابات ہوئی ہے تو اپنی مقررہ وقت پر ہوں گے اس کے بعد قبل از وقت انتخابات کا کوئی آئینی و قانونی حیثیت نہیں ہے اس لئے ہم سمجھتے ہیں کہ ملک میں ایک دن عام انتخابات ہو تا کہ ملکی معیشت بھی بہتر ہو اور جمہوری نظام بھی کمزور نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ سابقہ مرکزی حکومت کی غلط فیصلوں کی وجہ سے ملک معاشی اور سیاسی طور پر غیر معمولی صورتحال سے دوچار رہا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی سطح پر جمعیت علماء اسلام بہت مضبوط جماعت بن چکی ہے

30 سال اقتدار کے مزے لوٹنے والے بے نقاب ہوگئے مٹھا خان کاکڑ

جمعیت علماء اسلام پشتونخواہ اور شیخ جعفر خان نے عوام کی تقدیر سے کھیل کھیلا، بلدیاتی انتخابات میں انہیں مسترد کر دیا گیا

سیاست کو عبادت سمجھتا ہوں، صوبائی مشیر اطلاعات کا قلعہ سیف اللہ کلی جانگیر میں قوم مردانزئی کی منعقدہ تقریب سے خطاب

ژوب (نامہ نگار) صوبائی مشیر اطلاعات حاجی مٹھا خان کاکڑ نے کہا کہ سیاست کا رخ تبدیل ہو چکا ہے 30 سال اقتدار کے مزے لوٹنے والوں کو عوام پہچان لئے ہیں سیاست کو عبادت سمجھتا ہوں عوام کی تقدیر سے کھلواڑ کرنے والوں کو عوام نے مسترد کر دیا ان خیالات کا اظہار قلعہ سیف اللہ کلی جانگیر میں قوم مردانزئی سے تعلق رکھنے والے معتبرین کی جانب سے صوبائی مشیر کے اعزاز میں منعقدہ تقریب کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر باپ پارٹی کے ضلعی صدر نواب زادہ تورگل جوگزئی سابق ضلعی ?رگنائزر۔ جمال کاکڑ۔ رحیم صبا۔ مولوی اکرم۔ عبدالرحمن مردانزئی مولوی شمس مردانزئی۔ رزاق مردانزئی۔ شاہ باران مندوخیل۔ فضل امین مندوخیل خدائیداد خان کاکڑ ضلعی زکواۃ چیرمین علامہ قطب الدین خوستی اور دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 30 تک جمعیت علماء اسلام پشتونخواہ اور شیخ جعفر خان نے عوام کی تقدیر سے وہ کھیل کھیلا گیا جو غیر بھی اسطرح سلوک نہیں رکھتے اج اسی عمل کے نتیجہ میں خود دھڑوں میں تقسیم ہو گئے ہیں عوام نے انکی قول اور فعل میں تضاد کے ردعمل پر احتساب کر کے بلدیاتی انتخابات میں ان سب کو قلعہ سیف اللہ اور ژوب میں شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا مقررین نے کہا کہ مٹھا خان کاکڑ نے ضلع ژوب 4 سال کے دوران 17 ارب روپے اجتماعی ترقیاتی منصوبوں کو عملی جامع پہنا کر عوام کو تبدیلی کا احساس ہوا ہے اج شیرانی اور قلعہ سیف میں عوام مٹھا خان کاکڑ کی قیادت چاہتے ہیں مقررین نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام پشتونخواہ ملی عوامی پارٹی اور شیخ نے 30 سال تک شہنشائت کر کے عوام کو اندھروں میں رکھا اج عوام نے ان سیاست دانوں کو مسترد کیا گیا اس لئے لوگ جوکدرجوک باپ پارٹی میں میں شامل ہو رہے ہیں اور کاروان کے ساتھ متحد ہو رہے ہیں۔

کوئٹہ میں خطرے کا باعث بننے والی 1156 کثیرالمنزلہ کمرشل عمارتوں کا سروے شروع

کیو ایم سی بیوٹم یونیورسٹی کے ماہرین کے ساتھ ملکر جوائنٹ سروے کرے گی، سروے کی رپورٹ بلوچستان ہائی کورٹ میں جمع کرا کے عدالتی فیصلے کی روشنی میں کاروائی کی جائے گی، ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ

1156 عمارتوں کا انجینئرنگ اور ٹیکنیکل پہلو سے جائزہ لے کر رپورٹ بلوچستان ہائی کورٹ میں پیش کرے گی اس رپورٹ کی روشنی میں عدالت جو فیصلہ کرے گی اس پر عمل کرایا جائے گا

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں زلزلے کے دوران خطرے کا باعث بننے والی 1156 کثیر المنزلہ کمرشل عمارتوں کا سروے شروع کر دیا گیا۔ اس سروے کی رپورٹ بلوچستان ہائی کورٹ میں جمع کرا کے عدالتی فیصلے کی روشنی میں کاروائی کی جائے گی۔ یہ بات ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن طارق جاوید مینگل نے نجی ٹی وی سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ طارق جاوید مینگل نے بتایا کہ بلوچستان ہائی کورٹ کے احکامات کی روشنی میں کوئٹہ میں کثیر المنزلہ کمرشل عمارتوں کا سروے شروع کیا جا رہا ہے، جس کیلئے کیو ایم سی بیوٹم یونیورسٹی کے ماہرین کے ساتھ ملکر جوائنٹ سروے کرے گی جس میں شہر کی کثیر المنزلہ قرار دی گئیں 1156 عمارتوں کا انجینئرنگ اور ٹیکنیکل پہلو سے جائزہ لے کر رپورٹ بلوچستان ہائی کورٹ میں پیش کرے گی اس رپورٹ کی روشنی میں عدالت جو فیصلہ کرے گی اس پر عمل کرایا جائے گا۔ ماڈل بازار میں صفائی کی ناقص صورتحال سے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا۔

92 نیوز کوئٹہ

ڈیرہ اللہ یار اور صحبت پور کو سیلاب سے بچانے کیلئے ورلڈ بینک 50 کروڑ فراہم کرے

سیکرٹری ایریگیشن

ممکنہ سیلابی صورتحال سے نمٹنے کیلئے اقدامات جاری، بارشوں سے قبل شہر کو پروٹیکشن بند دیا جائیگا، عوام کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گے

پٹ فیڈر کینال کی ڈی سلٹنگ سے نہری پانی میں اضافہ ہوگا، خریف میں کاشتکاروں کو نہری پانی کی کمی کا سامنا بھی کم ہوگا، عبدالفتح بھنگر

ڈیرہ اللہ یار (نامہ نگار) سیکریٹری ایری گیشن بلوچستان عبدالفتح بھنگر نے کہا کہ بلوچستان حکومت ممکنہ سیلابی صورتحال کی روک تھام کے لئے عملی اقدامات کر رہی ہے، مون سون بارشوں سے قبل ڈیرہ اللہ یار اور صحبت پور شہر کو پروٹیکشن بند دیا جائیگا، پٹ فیڈر کینال کی ڈی سلٹنگ سے نہری پانی کی کپیسٹی میں اضافہ ہوگا، خریف سیزن میں کاشتکاروں کو نہری پانی کی کمی کا سامنا بھی کم ہوگا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈیرہ اللہ یار میں حیردین ڈرین اور ذیلی نہروں کو جائزہ لینے کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ سیکریٹری ایری گیشن عبدالفتح بھنگر کے ہمراہ چیف انجینئر کینالز قاضی عبدالرزاق، ایکسین ڈرین، گورنمنٹ کنٹریکٹر لالہ لیاقت پٹھان و دیگر ایری گیشن حکام بھی موجود تھے۔ انکا کہنا تھا کہ 2022 کی مون سون بارشوں اور پہاڑی سلسلوں سے آنے والے سیلابی ریلوں سے کینالز سسٹم کو شدید نقصان پہنچا جسکے باعث ڈیرہ اللہ یار اور صحبت پور میں عوام نے سیلابی صورتحال کا سامنا کیا، رواں سال ایسی آفات سے نمٹنے کے لئے پیشگی اقدامات کئے جا رہے ہیں، ڈیرہ اللہ یار اور صحبت پور شہر کو سیلابی صورتحال سے محفوظ رکھنے کے لئے ورلڈ بینک سے 50 کروڑ روپے طلب کئے گئے ہیں، حیردین ڈرین کی ری ماڈلنگ اور ذیلی نہروں کی ڈی سلٹنگ کے لئے بھی وفاقی حکومت سے فنڈز کی فراہمی کے لیے بلوچستان حکومت خط و کتابت کر رہی ہے، فنڈز فراہم ہوتے ہی بلا تاخیر کام شروع کر دیا جائیگا۔ ڈیرہ اللہ یار اور صحبت پور ہمارے اپنے شہر ہیں، یہاں کے عوام کو سیلاب اور دیگر قدرتی آفات سے بچانے کے لئے کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے، پٹ فیڈر کینال کی ڈی سلٹنگ مکمل ہونے اور پشتے مضبوط کرنے سے نہری پانی کا شارٹ فال ختم ہو جائیگا، کاشتکاروں کو خریف سیزن میں چاول کی کاشت کے لئے پانی کی کمی کا کم سامنا کرنا پڑیگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

DATE: 08 MAY 2023

Page No: 8

بلوچستان حکومت نے آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاریاں شروع کردیں

حجم ساڑھے 6 سو ارب ہونے کا امکان، حتمی تاریخ کا اعلان وفاق کے مشورے سے کیا جائے گا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاریاں شروع کردیں۔ بجٹ کی حتمی تاریخ کا اعلان صوبائی حکومت وفاقی حکومت کے مشورے سے کرے گی، بجٹ کا حجم ساڑھے چھ سو ارب سے زائد ہونے کا امکان ہے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو کی سربراہی میں موجودہ صوبائی حکومت نے دوسرے بجٹ کی تیاریاں شروع کردی ہیں محکمہ خزانہ بلوچستان نے بجٹ کیلئے تمام صوبائی محکموں سے ان کے بجٹ تجاویز حاصل کرلی ہیں، ذرائع کے مطابق بلوچستان کے 2023-24 کے بجٹ کا حجم ساڑھے چھ سو ارب سے زائد اور خسارے کا ہونے کا امکان ہے، ذرائع کے مطابق آئندہ مالی سال کے بجٹ میں صوبے کے تمام صوبائی حلقوں کو یکساں بنیادوں پر ترقیاتی فنڈز دیئے جائیں گے، محکمہ خزانہ کے حکام نے بتایا کہ بجٹ کی تیاری تیزی سے جاری ہے بجٹ پیش کرنے کی حتمی تاریخ کا فیصلہ نہیں ہوا ہے، صوبائی حکومت بجٹ پیش کرنے کی جو بھی تاریخ طے کرے گی ہم اس پر تیار کرلیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

صوبائی حکومت 2 ارب اور مرکزی حکومت 3 ارب کا بیل آؤٹ پیکیج دے، جوائنٹ ایکشن کمیٹی

طے شدہ پوائنٹس کے نوٹیفکیشن کے اجراء کے بعد جائزہ لیکر جاری تالہ بندی اور ٹرانسپورٹ کی بندش اور تحریک کے حوالے سے فیصلہ کیا جائے گا

اساتذہ کرام اور ملازمین کی تنخواہوں اور مالی بحران کا مستقل حل نکالنا صوبائی و مرکزی حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، شاہ علی بگٹی، ڈاکٹر کلیم

کوئٹہ (اے این این) جوائنٹ ایکشن کمیٹی جامعہ بلوچستان کا ایک اہم اجلاس زیرصدارت شاہ علی بگٹی منعقد ہوا جس میں پروفیسر ڈاکٹر کلیم اللہ بڑیچ، نذیر احمد لہڑی، فرید خان اچکزئی، نعمت اللہ کاکڑ، گل جان کاکڑ اور تینوں ایسوسی ایشنز کے تمام کابینہ ممبران نے شرکت کی، اجلاس میں جامعہ بلوچستان سمیت دیگر جامعات کو درپیش سخت مالی و انتظامی بحران کے مستقل حل، بلوچستان یونیورسٹیز ایکٹ 2022 کی پالیسی ساز اداروں میں اساتذہ کرام، آفیسران، ملازمین اور طلباء وطالبات کی منتخب نمائندگی، آفیسران و ملازمین کی پروموشن، اپ گریڈیشن اور ...... بقیہ نمبر 91 صفحہ نمبر 9 پر

بقیہ نمبر 91 صفحہ نمبر 9 پر

ٹائم سکیل کی فراہمی کے حوالے سے غور وخوض ہوا اور اس بابت گورنر بلوچستان سے مسلسل رابطے اور گذشتہ دنوں گورنر بلوچستان کی دعوت پر ملاقاتوں، صوبائی حکومت کی جانب سے جامعہ بلوچستان کو 72 کروڑ روپے کی فوری مالی امداد کے حوالے سے یقین دہانی اور یونیورسٹی آف بلوچستان کی درخواست پر جامعہ کی انتظامیہ سے جاری مذاکرات کے پیش رفت کے حوالے سے تفصیلی غور وخوض ہوا، اجلاس میں فیصلہ ہوا کہ سوموار 8 مئی کو جوائنٹ ایکشن کمیٹی کا بڑا جلسہ ہوگا اور صوبائی حکومت کی جانب سے 72 کروڑ روپے کی فراہمی کی یقین دہانی کی عملداری اور جامعہ بلوچستان کی انتظامیہ کی مذاکرات میں طے شدہ پوائنٹس کے نوٹیفکیشن کے اجراء کے بعد اس کا جائزہ لیکر جاری تالہ بندی اور ٹرانسپورٹ کی بندش اور تحریک کے حوالے سے فیصلہ کیا جائے گا اجلاس میں کہا گیا کہ اساتذہ کرام اور ملازمین کی تنخواہوں اور مالی بحران کا مستقل حل نکالنا صوبائی و مرکزی حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 08 MAY 2023 Page No: 9

معیاری تعلیم کے فروغ کیلئے جدوجہد جاری رہے گی، وی سی جامعہ گوادر

طلبا و طالبات کو بہتر تعلیم کے مواقع فراہم کرنے میں بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں، پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر، ایک سالہ ڈپلومہ کورسز کے کلاسوں کا باقاعدہ افتتاح

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وائس چانسلر جامعہ گوادر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر نے کہا ہے کہ طلبا و طالبات کو بہتر تعلیم کے مواقع فراہم کرنے میں بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں طلبا و طالبات وقت ضائع کئے بغیر اپنی تمام تر توجہ مطالعہ پر مرکوز رکھیں، ہمارا مقصد معیاری تعلیم کا فروغ ہے اور اس مقصد کے لئے بھرپور جدوجہد جاری رہے گی یہ بات انہوں نے گزشتہ روز پاک چائنا ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹ یونیورسٹی آف گوادر کے دورے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر انہوں نے یونیورسٹی کے زیر اہتمام انسٹیٹیوٹ میں میری ٹائم افیئرز و پورٹ مینجمنٹ، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ای کامرس اور ہوٹل مینجمنٹ کے ایک سالہ ڈپلومہ کورسز کے کلاسوں کا باقاعدہ افتتاح بھی کیا، انہوں نے کہا کہ پاک چائنا ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل انسٹی ٹیوٹ میں طلبہ کو بہترین تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے تمام مطلوبہ سہولیات فراہم کی جائیں گی، طلباء کو دور جدید کے تقاضوں کے مطابق تعلیم کی فراہمی ہمارا مشن ہے اور یہ مشن جاری رہے گا۔ علم وہ طاقت ہے جس سے انسان ترقی کی منازل طے کرتا ہے۔ معاشرے اور ملک میں مثبت تبدیلیاں لانے کیلئے علم ایک نہایت اہم ذریعہ ہے۔ علم حاصل کرنا ہماری زندگی کا اہم حصہ ہے، انہوں نے کہا کہ طلباء و طالبات کو بہترین سازگار تعلیمی ماحول فراہم کرنا والدین اور اساتذہ کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ہماری نوجوان نسل میں بہت زیادہ صلاحیتیں موجود ہیں۔ ضرورت صرف ان کو نکھارنے کی ہے۔ آج کا طالب علم ملک کی باگ دوڑ سنبھالے گا انہوں نے نئے داخلہ لینے والے طلباء و طالبات پاک چائنا ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹ کے کورسز کی اہمیت، دائرہ کار، مستقبل قریب میں سی پیک اور گوادر کے ساتھ ان کی مطابقت کے بارے میں تفصیل سے بتایا انہوں نے گوادر پورٹ اتھارٹی کے چیئرمین پسند خان بلیدی، چائنا اوورسیز پورٹ ہولڈنگ کمپنی کے چیئرمین یو بو اور پاک چائنا ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر اور جامعہ گوادر کے پرو وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر سید منظور احمد اور ان کی ٹیم کی کاوشوں کو سراہا۔ وائس چانسلر نے ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ میں تعلیم حاصل کرنے کا موقع ملنے والے طلباء کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کی اور کہا کہ وہ انسٹیٹیوٹ میں دستیاب سہولیات اور انفراسٹرکچر کو بہترین طریقے سے استعمال کرتے ہوئے اپنی پوری صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔ انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بہترین انداز میں نکھاریں اور اس خطے کے لیے ورسٹائل افراد بنیں" پاک چائنا ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل انسٹی ٹیوٹ میں طلبہ کو بہترین تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے تمام مطلوبہ سہولیات فراہم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اس موقع پر رجسٹرار یونیورسٹی آف گوادر دولت خان نے بھی خطاب کیا۔ آخر میں وائس چانسلر نے ڈپلومہ کورسز کی مختلف کلاسز کا بھی دورہ کیا۔

کانگو وائرس سے ہلاکتوں کا سلسلہ جاری، حاملہ خاتون سمیت 2 افراد دم توڑ گئے

چار خواتین سمیت دس افراد فاطمہ جناح ٹی بی سینی ٹوریم ہسپتال زیر علاج ہیں، محکمہ لائیو اسٹاک عید سے قبل فوری اسپرے کروائے، ماہرین

کوئٹہ (نسیم حمید یوسفزئی / اسٹاف رپورٹر) کانگو وائرس کی روک تھام کیلئے اقدامات کا فقدان ہلاکتوں کا سلسلہ جاری حاملہ خاتون سمیت مزید دو افراد کانگو وائرس سے جان کی بازی ہار گئے جبکہ وائرس کا شکار چار خواتین سمیت دس افراد فاطمہ جناح ٹی بی سینی ٹوریم ہسپتال میں زیر علاج ہیں دس روز کے دوران کانگو وائرس سے دو خواتین سمیت چار افراد ہلاک ہو چکے رپورٹ کے مطابق فاطمہ جناح ٹی بی سینی ٹوریم ہسپتال میں کانگو وائرس میں مبتلا مریضوں آمد جاری ہے اتوار کو والبندین کی رہائشی خاتون بی بی ہاجرہ دختر عزیز احمد اور قلعہ سیف اللہ کی رہائشی خاتون بی بی جمعہ بخت زوجہ سعد گل کو شدید بخار ناک اور منہ سے خون آنے پر فاطمہ جناح ٹی بی سینی ٹوریم ہسپتال لایا گیا جن کے ٹیسٹ رپورٹ میں کانگو وائرس کی تصدیق ہوگئی اور علاج شروع کر دیا گیا جبکہ پانچ سی کو کوئٹہ کے رہائشی حاجی اختر ولد حاجی احمد کو چوکی کی درمیانی شب افغانستان کے علاقے قندھار کی رہائشی حاملہ خاتون گل پارہ کو تشویشناک حالت میں فاطمہ جناح ٹی بی سینی ٹوریم ہسپتال لایا گیا جو اتوار کی صبح دم توڑ گئی حکومت اور محکمہ صحت کی جانب سے کانگو وائرس کی روک تھام کیلئے اقدامات نہ کئے جانے کے باعث کانگو وائرس میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے اور دس روز کے دوران کانگو وائرس سے دو خواتین سمیت چار افراد ہلاک ہو چکے ہیں رپورٹ کے مطابق کانگو وائرس ایک بار پھر تیزی سے پھیل رہا ہے جس کی روک تھام کیلئے نہ ہی حکومت بلوچستان اور نہ ہی محکمہ صحت اور لائیو اسٹاک اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہا ہے جس کے باعث کانگو وائرس نے اپنا وار شروع کر دیا ہے ایم ایس فاطمہ جناح ٹی بی سینی ٹوریم ہسپتال ڈاکٹر زوبیر کاکڑ سے رابطہ کرنے پر انہوں نے بتایا کہ ہسپتال میں مکمل انتظامات کئے گئے ہیں اور مریضوں کو تمام سہولت فراہم کی جا رہی ہے ہسپتال میں دس مریض زیر علاج ہیں جن میں پانچ کا تعلق افغانستان دو کا کوئٹہ ایک دالبندین ایک قلعہ سیف اللہ اور ایک کا تعلق چمن سے ہے اس سلسلے میں ماہرین طب کا کہنا ہے کہ کانگو وائرس میں اضافہ تشویشناک ہے لائیو اسٹاک کو فوری اسپرے کرنا چاہئے اگر صورتحال یہی رہی تو عید قرباں سے قبل کانگو وائرس سے مزید ہلاکتیں ہو سکتی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

DATE: 08 MAY 2023

Bullet No. 3

Page No: 10

انصاف کے ادارے لاپتہ افراد کے مسئلے پر توجہ دیں، میر کبیر

دو دہائیوں سے اہم ترین مسئلے پر انصاف وقت گزری کرتا آرہا ہے، ٹوئٹر پر پیغام

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر میر کبیر احمد محمد شہی نے کہا ہے کہ انصاف کے اداروں کو اگر سیاست سے فرصت ملے تو مہربانی فرما کر انصاف کی فراہمی پر بھی کچھ توجہ دیں، سابق سینیٹر نے اپنے ٹوئٹر پیغام میں کہا کہ صرف اعلیٰ عدلیہ میں 3 لاکھ 80 ہزار سے زائد مقدمات زیر التواء ہیں ان میں 50 ہزار سے زائد مقدمات صرف سپریم کورٹ میں زیر التواء ہیں بلوچستان میں جبری گمشدگیوں سمیت انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں پر تو کسی منصف کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی انہوں نے کہا کہ دو دہائیوں سے کوئی دن ایسا نہیں گزرا جب جبری گمشدگی کے واقعات رونما نہ ہوئے ہوں جج صاحبان سیاسی از خود نوٹس اور ریکوڈک ڈیل کی توثیق کیلئے تیار رہتے ہیں مگر لاپتہ افراد کے مسئلے پر اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے پر کسی صورت راضی نہیں اس اہم ترین مسئلے پر نظام انصاف وقت گزاری کرتا آرہا ہے متاثرین اور ان کے اہل خانہ کو حالات کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔

40 کروڑ کی لاگت سے خاران تا احمد وال روڈ کے پہلے مرحلے کا آغاز کل ہوگا، شاہ بلوچ

دوسرے مرحلے وفاقی ترقیاتی پروگرام میں مزید فنڈز مختص کئے جائینگے، اس کے بننے سے رخشان ڈویژن میں نمایاں ترقی ہوگی

خاران (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی واجہ شاہ بلوچ نے کہا ہے کہ 40 کروڑ کی لاگت سے خاران تا احمد وال روڈ کے پہلے مرحلے کا آغاز 9 مئی سے ہوگا جبکہ دوسرے مرحلے وفاقی PSDP میں مزید فنڈز مختص کیے جائیں گے اس روڈ کے بننے سے رخشان ڈویژن اور خاران کی سماجی، معاشی ترقی میں نمایاں کردار ادا کریگی اور اس سڑک کو رخشان ڈویژن کیلئے ایک انتہائی اہمیت کا حامل منصوبہ قرار دیا رکن صوبائی اسمبلی خاران شاہ بلوچ نے کہا کہ علاقے کی تعمیر و ترقی میں شاہراہوں سے وابستہ ہے علاقے کو دوسرے شہروں سے سڑکوں کا جال بچھایا جارہا ہے جس کا مقصد معیاری سفری سہولیات اور تجارتی سرگرمیوں کا حامل منصوبہ ہوگا اور لوگوں کیلئے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرتا ہے یہ منصوبہ رخشان ڈویژن کے موجودہ آبادی کیلئے یکساں اہمیت کا حامل ہے اور اس منصوبے کی تکمیل سے علاقے میں نئے ترقی کے دور کا آغاز ہوگا رکن صوبائی اسمبلی شاہ بلوچ کا کہا کہ اس میگا منصوبے کی بروقت تکمیل اور معیاری تکمیل ہماری اولین ترجیح ہوگی انھوں نے کہا عوام کے فلاح و بہبود کیلئے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کررہے ہیں حلقہ انتخاب کے عوام کی تمام تعصبات سے بالاتر ہوکر بلا رنگ و نسل کے اجتماعی خدمت کررہے ہیں ہماری کارکردگی کو دیکھ کر عوام جوق در جوق ہمارے کارواں شامل ہورہے ہیں اور حلقے کی ترقی و خوشحالی کیلئے کئے جانے والے اقدامات اور بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی سمیت عوام کے بنیادی مسائل حل کرنے میں دن رات مصروف عمل ہونے سے متاثر ہوکر لوگ سیاسی طور پر ہمارے ساتھ اعلانات کررہے ہیں انھوں نے کہا ضلع خاران میں مختلف شعبہ جات میں نیک نیتی سے کام کررہے ہیں لوگوں کے دہلیز تک تعلیم، پینے کا صاف پانی، بجلی، سڑکیں، صحت روزگار اور دیگر بنیادی سہولیات فراہم کرنا ہماری خصوصی ترجیحات میں شامل ہے حلقہ کے عوام کو کسی بھی قسم کے مسائل کے حل کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائیں گے خاران کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کی معاشی و سماجی خوشحالی کی وژن ہمارا نصب العین ہیں اور عوام کیلئے ہر پلیٹ فارم پر آواز بلند کی ہے اور کرتے رہیں گے اور اپنے حلقے کے عوام کو کبھی بھی مایوس نہیں کریں گے۔

MASHRIQ QUETTA

کسٹم کی کارروائیاں اور چینی نیلامی کی تاریخ کا اعلان توہین عدالت ہے

مرکزی انجمن تاجران

عدالت عالیہ نے 17 تاریخ تک قبضے میں لی گئی چینی کی نیلامی روک دی اور اداروں کو کارروائی سے روک دیا ہے

چھاپوں کا سلسلہ نہ روکا اور آسان پالیسی کا اعلان نہیں کیا گیا تو صوبے بھر میں شٹر ڈاؤن و پہیہ جام ہڑتال کریں گے

کوئٹہ (آن لائن) مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صدر عبدالرحیم کاکڑ حضرت علی اچکزئی قیوم آغا میر یاسین مینگل مرکزی حاجی سعد اللہ اچکزئی حاجی حاشم کاکڑ عبدالخالق آغا حاجی ظفر کاکڑ حاجی حمد اللہ ترین دوست محمد آغا حاجی غدائے دوست خرم اختر حاجی وودان علی کاکڑ عطا محمد کاکڑ ظہور آغا حاجی محمد یونس نقیب کاکڑ عزیز بازئی قاہر ترین عنایت درانی شکور خلجی عبدالعلی دمڑ احسان کاکڑ نعمت و دیگر نے مشترکہ بیان کہا ہے کہ عدالت عالیہ بلوچستان کے اسٹے کے باوجود کسٹم اور کسٹم انٹیلیجنس کے حکام چینی کے نیلام کی تاریخ دینا سمجھ سے بالاتر ہے جس میں خضدار...... بقیہ نمبر 74 صفحہ نمبر 9 پر

بقیہ نمبر 74 صفحہ نمبر 9 پر

واشک اور کوئٹہ کی چینی شامل ہے عدالت عالیہ نے 17 تاریخ تک پورے بلوچستان سے پکڑی گئی چینی کی نیلامی روک دی ہے اور 17 تاریخ تک کسٹم اور کسٹم انٹیلیجنس اور دیگر اداروں کو کارروائی سے روک دیا ہے مگر کسٹم اور کسٹم انٹیلیجنس کے حکام کارروائی سے باز نہیں آرہے اور دن رات چھاپے لگا رہے ہیں جبکہ دوسری طرف کروڑوں روپے مالیت کی چینی بغیر کسی وجہ کے قبضے میں لی جارہی ہے جو کسی بھی طرح قابل قبول نہیں ہے

ریکوڈک پروجیکٹ میں مقامی لوگوں کا استحصال جاری ہے، بی ایس او

ہم نے پہلے ریکوڈک معاہدے پہ اپنے خدشات ظاہر کرکے قوم کو اس متعلق آگاہی دی تھی کیونکہ ریکوڈک معاہدہ بلوچ اور بلوچستان کے ترقی کیلئے نہیں

اسمبلی میں بیٹھے کچھ ضمیر فروشوں نے قوم کے ملکیت کا سودہ کرکے اب تک ریکوڈک معاہدے کے متعلق بلوچ قوم کو انجان رکھا ہے

چاغی (نامہ نگار) ریکوڈک پروجیکٹ کی بلوچ کش پالیسیوں اور ناانصافیوں سے مقامی لوگوں کے استحصال جاری، بی ایس او پجار دالبندین زون کے ترجمان نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ ہم نے پہلے ریکوڈک معاہدے پہ اپنے خدشات ظاہر کرکے قوم کو اس

بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر

متعلق آگاہی دی تھی کیونکہ ریکوڈک معاہدہ بلوچ اور بلوچستان کے ترقی کے لیے نہیں بلکہ بلوچ قوم کے استحصال کے لیے کیا گیا ہے۔ ریکوڈک بلوچ قوم کے ملکیت ہے بدقسمتی سے اسمبلی میں بیٹھے کچھ ضمیر فروشوں نے قوم کے ملکیت کا سودہ کرکے اب تک ریکوڈک معاہدے کے متعلق بلوچ قوم کو انجان رکھا ہے۔ ریکوڈک معاہدہ شروع دن سے ہی اس [illegible] کے ساتھ مکمل طور پر مشکوک تھا جس پہ بلوچستان بھر میں احتجاج ریکارڈ کئے گئے بلوچ قوم نے شروع دن سے ہی اس خفیہ معاہدے کو مسترد کر دیا مگر اس نام نہاد قوم کی بلوچستان حکومت نے زورآور قوتوں کے پشت پناہی پہ ریکوڈک پروجیکٹ کو شروع کرنے سے قبل مقامی لوگوں کے استحصال کرنا شروع کردیا ہے جیسے واضح مثال آئی ٹی کی پوسٹ پہ کراچی سے اور اکاؤنٹ ویئر ایڈمن آفس میں غیر بلوچوں کو بھرتی کرکے مقامی لوگوں کے لیے

[illegible] ہے بلوچ قوم اور بلوچستان سے تمام سیاسی پارٹیوں [illegible] کارکنوں اور دیگر لوگوں [illegible] متعلق باریک بینی سے جائزہ لیتے ہوئے [illegible] معاہدے کو اب تک خفیہ رکھا گیا ہے دوسرا ابتدا ہی میں پروجیکٹ [illegible] قوم کے استحصال کرنے پہ اتر آیا ہے اب جب اس [illegible] سے حالات اس سے بھی بدتر ہونگے لہذا [illegible] قوم [illegible] پروجیکٹ کے غلط پالیسیوں کے خلاف ایک تحریک چلانے کی ضرورت ہے ریکوڈک معاہدہ بلوچ قوم کو کسی صورت قبول نہیں شروع دن سے اس معاہدے کے مخالفت کرتے ہیں اور کرتے رہیں گے کیونکہ ریکوڈک سے بلوچ قوم کے ترقی دور دور تک بھی نظر نہیں آرہا اس خفیہ معاہدے کو ضمیر فروشوں نے صرف اور صرف قوم کے استحصال کے لیے کیا ہے جو بلوچ قوم کو ہرگز قبول نہیں بی ایس او پجار نے ہمیشہ ہر ظلم و زیادتی کے خلاف آواز اٹھایا ہے مزید حالات سے استحصال کے شکار مظلوم قوم پہ مزید استحصال کسی صورت قبول نہیں بلوچستان کے ساحل وسائل کے حفاظت کرنا ہمارا فرض ہے پروجیکٹ اپنی غلط پالیسیوں پہ نظرثانی کرکے مقامی افراد کو ترجیح دے بصورت دیگر بلوچستان بھر میں سخت احتجاج کیا جائے گا

92 نیوز کوئٹہ

ملازمتوں کی سرعام بولیاں، نوجوان دربدر کی ٹھوکریں کھارہے ہیں

سیاسی قبائلی رہنما

وسائل سے مالا مال صوبے کے عوام آج اکیسویں صدی میں بھی تعلیم، صحت، پانی، بجلی، گیس اور دیگر سہولتوں سے محروم

مردم شماری میں سازش کے تحت کوئٹہ سمیت دیگر علاقوں کی آبادی کو کم ظاہر کیا جارہا، لالہ یوسف خلجی، ملک عمران کاکڑ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان امن جرگے اور سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے کہا کہ بلوچستان کے وسائل کو 75 سال سے قوم اور مذہب پرست جماعتوں نے بے دردی سے لوٹا ہے، صوبے کی ترقی کیلئے آنے والے اربوں روپے کے فنڈز خورد برد کرلئے گئے صوبے کے پڑھے لکھے نوجوان ہاتھوں میں ڈگریاں لئے دربدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں جبکہ سرکاری نوکریوں کی سرعام بولی لگ رہی ہے، معدنیاتی وسائل سے مالا مال صوبے کے عوام آج اکیسویں صدی میں بھی تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، بجلی، گیس اور دیگر سہولتوں سے محروم ہے، صوبے کے عوام اب باشعور ہوچکے ہیں حکمرانوں کا گریبان اور عوام کے ہاتھ ہوں گے، حالیہ مردم شماری میں ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت کوئٹہ سمیت دیگر علاقوں کی آبادی کو کم ظاہر کیا جارہا ہے جسے قبول نہیں کریں گے۔ یہ بات بلوچستان امن جرگے کے سربراہ لالا یوسف خلجی، متحدہ قومی موومنٹ پاکستان بلوچستان کے صدر ملک عمران کاکڑ، مولانا غازی کمال، عوامی نیشنل پارٹی کے رہنما ماسٹر خلجی، پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما ڈاکٹر عبید کاکڑ، گلاب تاجک، ملک خدائیداد اور دیگر نے بلوچستان امن جرگے کے زیر اہتمام کوئٹہ میں منعقدہ جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ لالا یوسف خلجی، عمران اللہ کاکڑ، مولانا کمال غازی، ماسٹر خلجی، گلاب تاجک اور دیگر نے کہا کہ بلوچستان کا دارالحکومت چند ہزار لوگوں کیلئے بنایا گیا تھا لیکن اب کوئٹہ کی آبادی 30 لاکھ سے تجاوز کرچکی ہے جبکہ کوئٹہ کے عوام پینے کے صاف پانی تعلیم، صحت، پارک، بجلی، گیس جیسی نعمتوں سے محروم ہیں۔ موسم گرما شروع ہونے کے باوجود کوئٹہ شہر میں گیس ناپید ہے اور لوگ سلنڈروں پر کھانا پکانے پر مجبور ہیں لیکن سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے صارفین کو ہزاروں روپے کے بل بھیجے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے وسائل کو گزشتہ 75 سال سے قوم اور مذہب کے نام پر اقتدار میں آنے والوں نے بے دردی سے لوٹا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اقتدار میں آنے والوں کا تعلق پنجاب، سندھ یا کسی دوسرے صوبے سے نہیں تھا بلکہ یہاں کے لوکل افراد ہی اقتدار میں آتے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے لیکن یہاں کے پڑھے لکھے نوجوان نوکریوں کیلئے دربدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں جبکہ سیکریٹریٹ میں نوکریوں کی سرعام بولی لگ رہی ہیں جس کی بلوچستان امن جرگہ مذمت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت گوادر کی مقامی آبادی کو اقلیت میں تبدیل کیا جارہا ہے آج چینی ویزہ لیکر گوادر آرہے ہیں اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو 2035 میں بلوچستان کے عوام ویزہ لیکر گوادر جانے پر مجبور ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اب باشعور ہوچکے ہیں وہ اپنے حقوق حکمرانوں سے چھین کر لیں گے اب عوام کے ہاتھ اور حکمرانوں کے گریبان ہونگے۔

اوستہ محمد: مقامی تاجر کے مغوی بیٹے کو دو ہفتے بعد بازیاب کرالیا گیا

پولیس اور ملزمان کے درمیان دیر تک فائرنگ کا تبادلہ، اغوا کار رات کی تاریکی میں فرار

ڈیرہ اللہ یار/اوستہ محمد (نامہ نگاران) چودہ روز قبل اغوا ہونے والے فرقان سومرو کو مبینہ طور پر سندھ اور بلوچستان پولیس نے بیغاری میں ڈاکوؤں اور اغواء کاروں کے خلاف جوائنٹ آپریشن کے ار...

بازیاب کرالیا۔ گزشتہ نصف شب کو ایس پی نے آپریشن کے دوران جنگ سے ٹیلی فونک رابطے پر بتایا کہ انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں سندھ اور

بلوچستان پولیس نے اغوا کاروں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے مقامی تاجر اور رائس مل ایسوسی ایشن کے صوبائی صدر حاجی اسلم سومرو کے بیٹے مغوی فرقان سومرو کو بحفاظت بازیاب کرالیا تاہم ڈاکوؤں اور پولیس کے مابین دیر تک فائرنگ کا تبادلہ ہوتا رہا لیکن کسی گرفتاری کی اطلاع نہیں ملی۔ ان کے مطابق مغوی کی بازیابی کے بعد ملزمان فائرنگ کرتے ہوئے رات کی تاریکی میں فرار ہوگئے فرقان سومرو کو پولیس نے والدین کے حوالے کردیا چودہ روز تک مسلسل سفر اور ہر رات جگہ تبدیل کرنے کی ڈاکوؤں کی حکمت عملی کے سبب فرقان کے پاؤں بری طرح زخمی ہوچکے ہیں۔ دریں اثناء بیٹے کی بازیابی پر شہریوں رائس مل مالکان مقامی اور سندھ کی تاجر برادری نے حاجی اسلم سومرو کو مبارکباد دی۔ ڈیرہ اللہ یار سے نامہ نگار کے مطابق آپریشن کے دوران ڈاکوؤں کے دو مشتبہ سہولت کاروں کو گرفتار کرکے تفتیش کی غرض سے نامعلوم مقام پر منتقل کردیا گیا۔ رات گئے مغوی فرقان سومرو کی بازیابی کے بعد علی الصباح ایس ایس پی جعفرآباد محمد انور بادینی اور ایس ایس پی اوستہ محمد میاں حسنین اقبال نے سندھ پولیس اور بازیاب مغوی کے ہمراہ ایس پی آفس ڈیرہ اللہ یار میں ہنگامی پریس کانفرنس کی جس میں ایس ایچ او عبدالرؤف جمالی۔ ایس ایچ او طالب حسین لاشاری۔ پولیس تھانہ مولاداد سندھ کے ایس ایچ او قادر بخش چانڈیو۔ طارق حسین مری بھی موجود تھے ایس ایس پی اوستہ محمد حسنین اقبال نے پریس کو تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ 25 اپریل سے مغوی نوجوان کے اغواء کی اطلاع پر قومی شاہراہ کے اسکواڈ نے ملزمان کا تعاقب کیا تاہم مغوی کی ملزمان کی قید میں ہونے کے سبب جوابی کارروائی نہیں کی گئی جبکہ اگلے دن مغوی کی بازیابی کے آپریشن کے دوران انسپکٹر سمیت چھ اہلکار شہید اور دو زخمی ہوئے۔ جس کے بعد بلوچستان اور سندھ کی سطح پر آئی جیز کے جوائنٹ میٹنگ کے بعد سندھ بلوچستان پولیس نے جاگیر میں اغواء کاروں کے خلاف آپریشن کو تیز کردیا گیا جس میں سندھ پولیس نے بھرپور معاونت فراہم کی اور کل رات خفیہ اطلاع پر اوستہ محمد اور جعفرآباد پولیس نے جیکب آباد کے قریب بیگاری کے مقام پر چھاپہ مارا جس میں ملزمان کے ساتھ فائرنگ کے تبادلے کے بعد معروف تاجر اسلم سومرہ کے فرزند فرقان سومرہ کو باحفاظت بازیاب کرالیا۔ اور اس موقع پر کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی جبکہ اغواء کار رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فائرنگ کرکے فرار ہوگئے۔ مغوی کی تاوان کے بدلے بازیابی پر حسنین اقبال نے بتایا کہ مغوی کو پولیس نے مقابلے باحفاظت بازیاب کرایا اور تاوان کی باتوں میں کوئی صداقت نہیں ہے ملزمان نے مغوی کو ڈھال بنا رکھا تھا اور مغوی کی باحفاظت بازیابی کے لئے محتاط آپریشن کیا گیا تاکہ مغوی کی جان کو کوئی خطرہ نہ ہو۔ انھوں نے کہا کہ اغواء میں نامزد ملزمان کی گرفتاری اور علاقے کو گینگسٹر کے چنگل سے پاک کرنے تک پولیس دم نہیں لے گی۔ اغواء کار 18 سے 30 سال کے ہیں مغوی فرقان علی سومرو نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ وہ

کوئٹہ سے واپسی پر ڈیرہ اللہ یار کے قریب اغواء ہوئے پولیس نے بروقت پیچھا بھی کیا مگر ملزمان نے فائرنگ شروع کردی تو پولیس دفاعی پوزیشن پر آگئی تھی اغواء کار تشدد کرتے تھے آپریشن کے دوران 25 منٹ تک فائرنگ کی آوازیں سنی جب آنکھوں کی پٹی کھولی گئی تو پولیس سامنے تھی۔ مغوی کے کان اور پیروں پر زخم کے نشان بخوبی دیکھے جاسکتے تھے جبکہ مغوی فرقان کی اپنے ضعیف العمر والد محمد اسلم سومرو رشتہ داروں اور دوستوں کے ساتھ ملتے وقت رقت آمیز مناظر دیکھے گئے بعد ازاں مغوی کو خاندان کے ہمراہ اوستہ محمد روانہ کردیا گیا۔

قلات: مسلح افراد نے سنگ مرمر لے جانے والے ٹرک کے ٹائر برسٹ کردیئے

قلات (نامہ نگار) کرانی کے قریب قومی شاہراہ پر نامعلوم مسلح افراد نے سنگ مرمر لے جانے والے ٹرک کے ٹائر برسٹ کردیئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ٹرک افغانستان سے سنگ مرمر کراچی لے جارہا تھا کہ کرانی کے قریب نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے ٹرک کے ٹائر برسٹ کردیئے فائرنگ سے قبل ڈرائیور اور کلینر کو ٹرک سے اتار لیا گیا تھا۔ مزید تفتیش مقامی انتظامیہ کررہی ہے۔

دالبندین: منشیات اور اسلحہ برآمد ہونے پر 2 ملزمان گرفتار

دالبندین (نامہ نگار) لیویز نے آر سی ڈی شاہراہ دوران چیکنگ دالبندین سے کوئٹہ جانے والی گاڑی کو رکنے کا اشارہ کیا نہ رکنے پر لیویز نے تعاقب کرکے ... کے علاقے میں فائرنگ کرکے گاڑی کے ٹائر برسٹ کردیئے اور دوران تلاشی گاڑی سے 9 پیکٹ شیشہ، 4 پیکٹ کرسٹل، 1 عدد رائفل بمعہ 4 میگزین ودیگر اسلحہ برآمد ہونے پر دو ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ دریں اثناء گزشتہ روز لیویز نے پہاڑی علاقے سے ٹینک کے 20 گولے قبضے میں لے لیے۔

بھاگ: ڈاکوؤں نے دو افراد کو لوٹ لیا

بھاگ (نامہ نگار) لیویز تھانہ بھاگ کی حدود یونین کونسل جلال خان کے گاؤں افضل ابڑو کے قریب عبدالرؤف کولاچی نامی شخص کو مسلح افراد نے تشدد کا نشانہ بنایا اور نقدی، موبائل اور لائسنس یافتہ پسٹل چھین کر فرار ہوگئے جبکہ دوسرے واقعے میں منظور احمد رندڑا سے ڈاکو نقدی، اور موبائل چھین کر فرار ہوگئے۔

تمبو: مسلح افراد نے بیوہ کی گندم کی فصل جلا ڈالی، تھریشر اور ٹریکٹر جل کر خاکستر

موضع گولہ واہ میں میری 16 ایکٹر پر محیط گندم کی فصل کو کٹائی کرکے تھریشر لگا رہے تھے ملزمان نے آگ لگا دی

چھ سو من گندم مکمل جل گئی، خواتین اور مرد بزرگوں اور ہاریوں پر تشدد، انصاف فراہم کیا جائے، بیوہ زرخاتون بی بی

نصیرآباد (نامہ نگار) نصیرآباد کی تحصیل تمبو یونین کونسل گولہ واہ موضع گولہ واہ میں بارہ مسلح افراد نے گندم کے دو کھلیان (ڈیرو) کو آگ لگادی تھریشر مشین اور ٹریکٹر ٹرالی کو بھی آگ لگادی خواتین اور مرد بزرگوں اور ہاریوں تشدد کا نشانہ بنا کر فائرنگ کرتے ہوئے ملزمان فرار ہوگئے ہیں منجھو شوری پولیس نے کارروائی کرکے تین افراد کو گرفتار کرلیا ہے ملزمان نے دہشت گردی کرتے ہوئے مجھے لاکھوں روپے کا نقصان پہنچایا ہے کور کمانڈر بلوچستان۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان۔ آئی جی پولیس بلوچستان کمشنر نصیرآباد ڈویژن۔ ڈی آئی جی نصیرآباد اور ایس ایس پی نصیرآباد سے اپیل ہے کہ ملزمان کو گرفتار کرکے مجھے انصاف فراہم کیا جائے ان خیالات کا اظہار گولہ واہ کی بیوہ زرخاتون بی بی نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا بیوہ زرخاتون بی بی نے کہا کہ موضع گولہ واہ میں میری 16 ایکٹر پر محیط گندم کی فصل کو کٹائی کرکے تھریشر لگا رہے تھے کہ بارہ مسلح افراد جن میں چھ کی شناخت سعید عرف آدل۔ اکبر۔ عبدالقدیر۔ عبدالرشید۔ مانجھی خان شہزاد اقوام جکھرانی باقی چھ نامعلوم تھے جو کہ جدید اسلحہ سے لیس تھے پہلے میرے بزرگ ہاریوں جس میں خواتین بھی تھیں انہیں تشدد کا نشانہ بنایا پھر گندم کو آگ لگادی جس سے چھ سو من گندم مکمل جل گئی ملزمان نے تھریشر مشین اور ٹریکٹر ٹرالی کو بھی آگ لگادی زرخاتون بی بی نے کہا کہ اراضی میرے نام الاٹ ہے جس کا ریکارڈ بھی موجود ہے انہوں نے کہا کہ ملزمان نے سرعام دہشت گردی کی ہے مجھے لاکھوں روپے کا نقصان پہنچایا گیا ہے ہم نے منجھو شوری پولیس کو واقع کی اطلاع دی جس پر پولیس نے تین ملزمان کو گرفتار کرلیا ہے دیگر ملزمان تاحال گرفتار نہیں ہوئے ہیں میری صوبائی حکومت۔ پولیس اور اداروں سے دردمندانہ اپیل ہے کہ ملزمان کو گرفتار کرکے مجھے انصاف فراہم کیا جائے۔

کوئٹہ پولیس کی کارروائی موٹر سائیکل سنیچر سمیت، 14 ملزمان گرفتار

واردات میں استعمال ہونے والی گاڑی موٹر سائیکل نقدی ڈیجیٹری کا سامان موبائل فون برآمد کرلئے

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ پولیس نے موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے کارندوں اغواء کار، مفرور منشیات فروشوں سمیت تین خواتین اشتہاری سمیت 14 ملزمان کو گرفتار کرکے اسلحہ مسروقہ موٹر سائیکل منشیات برآمد کرلی، تفصیلات کے مطابق ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ غلام اظفر مہیسر ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ زوہیب محسن کی خصوصی ہدایت پر تھانہ نیو سریاب کے......

بقیہ نمبر 82 صفحہ نمبر 9 پر

ایس ایچ او خیر محمد سالارئی نے کارروائی کرتے ہوئے 5 ملزمان قدیر، وحید، قدیر، محمد اسحاق، اور موٹر سائیکل چھیننے والے لیاقت علی کو گرفتار کرکے واردات میں استعمال ہونے والی گاڑی موٹر سائیکل نقدی کیبل گیزر راڈ بیٹری کا سامان موبائل فون برآمد کرکے قبضے میں لے لیا،

جھل مگسی میں فائرنگ کرکے ایک شخص کو قتل کردیا گیا

جھل مگسی (یو این اے) جھل مگسی میں سولر چوری کے الزام میں فائرنگ کرکے ایک شخص کو قتل کردیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق گزشتہ روز سب ڈویژن گنداواہ......

بقیہ 63 صفحہ نمبر 9 پر

کے علاقے گہیلہ میں سولر چوری کی الزام میں گلاب لاشاری کو بورنگ مالکان احمد نامی شخص نے فائرنگ کرکے قتل کردیا لیویز نے مقدمہ درج کرکے قاتلوں کی گرفتاری کیلئے کوشش شروع کردی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 DATE: 08 MAY 2023 Page No: 13

حب پولیس کی کاروائی میں ڈکیتی کے 2ملزمان گرفتار چھینی گئی نقد رقم برآمد

ملزم کے قبضے سے چھینی گئی نقد 65ہزار روپے برآمد اور مقدمہ درج کردی ہے

حب(آن لائن) پولیس کی کاروائی متی پیٹرول پمپ سے ڈکیتی کرنے والے دو ملزمان گرفتار کر کے چھینی گئی نقد رقم برآمد کرلیا پولیس کے مطابق ایس ایچ او بیروٹ پولیس تھانہ قاضی صابر نے پولیس ٹیم کے ہمراہ کارروائی کر کے جام کالونی کے سامنے متی پیٹرول پمپ کو لوٹنے والے 2 ڈکیت گرفتار کر لئے ۔ملزم کے قبضے سے چھینی گئی نقد رقم 65ہزار روپے برآمد کر لیے۔ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کردی ہے۔پولیس کی کاروائی متی پیٹرول پمپ سے ڈکیتی کرنے والے دو ملزمان گرفتار کر کے چھینی گئی نقد رقم برآمد کرلیا پولیس کے مطابق ایس ایچ او بیروٹ پولیس تھانہ قاضی صابر نے پولیس ٹیم کے ہمراہ کارروائی کر کے جام کالونی کے سامنے متی پیٹرول پمپ کو لوٹنے والے 2 ڈکیت گرفتار کر لئے ۔ملزم کے قبضے سے چھینی گئی نقد رقم 65ہزار روپے برآمد کر لیے۔ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کردی ہے۔پولیس کی کاروائی متی پیٹرول پمپ سے ڈکیتی کرنے والے دو ملزمان گرفتار کر کے چھینی گئی نقد رقم برآمد کرلیا پولیس کے مطابق ایس ایچ او بیروٹ پولیس تھانہ قاضی صابر نے پولیس ٹیم کے ہمراہ کارروائی کر کے جام کالونی کے سامنے متی پیٹرول پمپ کو لوٹنے والے 2 ڈکیت گرفتار کر لئے ۔ملزم کے قبضے سے چھینی گئی نقد رقم 65ہزار روپے برآمد کر لیے۔ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کردی ہے۔پولیس کی کاروائی متی پیٹرول پمپ سے ڈکیتی کرنے والے دو ملزمان گرفتار کر کے چھینی گئی۔

INTEKHAB QUETTA

خضدار انجینئرنگ یونیورسٹی میں طلباء کا احتجاج جاری، امتحانات ملتوی

یونیورسٹی میں گزشتہ تین روز سے کوئی تدریسی عمل نہیں ہوا،طلبا کا اپنے مطالبات کے حل ہونے تک احتجاج جاری رکھنے کا اعلان

یونیورسٹی انتظامیہ بالخصوص رجسٹرار کا رویہ طلبا و طالبات کے ساتھ انتہائی توہین آمیز ہے،طلبا کا موقف

کوئٹہ (انتخاب نیوز) خضدار انجینئرنگ یونیورسٹی کے طلباء وطالبات کے اپنے مطالبات کے حق میں تیسرے روز بھی احتجاج جاری رکھا یونیورسٹی میں ہونے والے تمام امتحانات ملتوی کر دیئے طلبا کا کہنا ہے کہ یونیورسٹی انتظامیہ طلبا و طالبات کے مختلف جیلوں بہانوں بقیہ نمبر20 صفحہ 7پر

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 DATE: 08 MAY 2023 Page No: 14

خضدار میں گراں فروشی عروج پر، انتظامیہ خاموش تماشائی، عوام سراپا احتجاج

گھی چاول چینی آٹا غریبوں کی دسترس سے باہر، تاجر دکاندار، ذخیرہ اندوز دونوں ہاتھوں سے لوگوں کو لوٹ رہے ہیں، عوام کی چیخیں نکلوادیں

شہر میں خورد ونوش اشیاء کی قلت پیدا ہورہی ہے، غریبوں کے چولہے بجھ گئے گھروں میں فاقے، حکومت صورتحال کا نوٹس لے، عوامی حلقے

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار میں مہنگائی عروج پر خورد ونوش اشیاء مرغی سبزی فروٹ کی قیمتوں آسمان سے باتیں کرنے لگی خورد ونوش اشیاء گھی چاول چینی آٹا غریبوں کی دسترس سے باہر کوئی پوچھنے والا نہیں خود ساختہ مصنوعی مہنگائی سے چیخیں نکل گئی ہیں حکام بالا مہنگائی کنٹرول کرنے کا نام ہی نہیں لے رہے، پرائس کنٹرول کمیٹی غائب تاجر دکاندار ذخیرہ اندوز دونوں ہاتھوں سے لوگوں کو لوٹ رہے ہیں ملک بھر میں مہنگائی کا جن بے قابو غریب عوام دیہاڑی دار بے روزگار طبقہ خودکشی کرنے پر مجبور ہوگیا ہے موجودہ نااہل حکومت کی ناقص کارکردگی، خورد ونوش اشیاء کی قلت پیدا ہورہی ہے عوام احتجاج پر مجبور ہونے لگے ہیں ان خیالات کا اظہار خضدار کے سیاسی و عوامی حلقوں نے میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا موجودہ نااہل حکومت عوام کو بھوک سے مروانا چاہتے ہیں آئی ایم ایف کے شرائط منظور کرکے عوام کو مہنگائی کے چکی میں پیس رہا ہے ملک بھر میں مہنگائی عوام کو زندہ درگور کررہے ہیں مگر خضدار میں تاجر دکاندار ذخیرہ اندوز مرضی کا ریٹ وصول کرکے کوئی ان سے پوچھنے والا نہیں ہے بے لگام مہنگائی کی وجہ سفید پوش لوگ خودکشی پر مجبور ہوگئے ہیں مرغی کی ریٹ 760 روپے کو کراس کرچکی ہے روز بروز اضافہ ہوتا جارہا ہے اب غریب عوام کو سوکھی روٹی بھی میسر نہیں ہے غریبوں کے گھروں چولہے بجھ گئے ہیں گھروں میں فاقے پڑ گئے ہے دن بدن مہنگا، لوگوں کو بھوک کے مروانا چاہتے کوئی کنٹرول نہیں ہورہا ہے عوامی حلقوں نے کمشنر قلات ڈویژن، ڈپٹی کمشنر خضدار، اسسٹنٹ کمشنر خضدار سے مطالبہ کیا ہے کہ خدارا بے لگام مہنگائی کو کنٹرول کرکے عوام کو منافع خوروں سے چھٹکارا دلائیں۔

Century Express Quetta

آرچری اور بیڈمنٹن ایسوسی ایشنز کا پریس کلب کے باہر مظاہرہ

نیشنل گیمز کی مینجمنٹ کمیٹیوں میں نمائندگی نہیں دی گئی، میر وائس، بلال احمد

خفیہ طریقہ سے کرائے گئے ٹرائلز منسوخ کیے جائیں تاکہ کھلاڑیوں کی حق تلفی نہ ہو، مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان آرچری ایسوسی ایشن اور بلوچستان بیڈمنٹن ایسوسی ایشن نے مطالبہ کیا کہ 34ویں نیشنل گیمز کیلئے بنائی گئی آرچری اور بیڈمنٹن کھیلوں کی مینجمنٹ کمیٹیوں میں سے تعلق رکھنے ٹیکنیکل نمائندوں کو شامل کرنے کے ساتھ 34ویں نیشنل گیمز کیلئے آرچری اور بیڈمنٹن کھیلوں کے ٹرائلز دوبارہ کرائے جائیں کوئٹہ پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کے صدر میر وائس خان اور آرچری ایسوسی ایشن کے سینئر ایسوسی ایٹ سیکریٹری سید بلال احمد نے کہا کہ بلوچستان آرچری ایسوسی ایشن محکمہ کھیل و امور نوجوانان بلوچستان رجسٹرڈ ایسوسی ایشن کے علاوہ پاکستان آرچری فیڈریشن کے ساتھ بھی رجسٹرڈ ہے ایسوسی ایشن کو نہ تو 34ویں نیشنل گیمز کے آرگنائزنگ کمیٹی میں نمائندگی دی گئی اور نہ ہی آرچری ایسوسی ایشن سے تعلق رکھنے والے کھلاڑیوں کو خفیہ طریقے سے کرائے گئے آرچری کے ٹرائلز میں شریک ہونے کا موقع فراہم کیا گیا انہوں نے صوبائی وزیر کھیل و امور نوجوانان عبدالخالق ہزارہ اور چیف سیکریٹری عبدالعزیز عقیلی سے مطالبہ کیا کہ آرچری اور بیڈمنٹن کھیلوں کے بوگس ٹرائلز کو منسوخ کرکے آرچری اور بیڈمنٹن کھیلوں کے ٹرائلز دوبارہ میرٹ پر کرائے جائیں کھلاڑیوں کی حق تلفی نہ ہو۔

چوری کی گئی گاڑی کو برآمد کیا جائے، مولوی غلام نبی

قلعہ سیف اللہ (یو این اے) قوم پسین زئی کے مولوی غلام نبی ودیگر نے پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ لیویز اہلکار علاؤالدین میرزئی کی چوری شدہ گاڑی برآمد کی جائے ضلع کے دیگر علاقوں میں چوری کی وارداتوں کی روک تھام کے لئے ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں قوم پسین زئی کے نوجوان آج سے بذات پسین زئی میں علاقے کی حفاظت کے لئے پوری گشت کریں گے اور رات کے وقت کسی بھی غیر شخص کو علاقے میں داخلے کی اجازت نہیں دی جائے گی قائد چوکی کو بحال کرنے کے باوجود چوکی میں تعینات لیویز رات کے وقت چوکی کو تالے لگا کر چلے جاتے ہیں ڈپٹی کمشنر علاقے میں امن وامان کے لئے لیویز کو گشت کے لئے گاڑی فراہم کی جائے تاکہ لیویز فورس علاقے میں امن وامان برقرار رکھیں۔

INTEKHAB QUETTA

پنجگور میں 36 ڈاکٹروں کی تقرری نہ ہوسکی

ٹیچنگ ہسپتال کیلئے ڈاکٹروں کی تقرری کے احکامات جاری ہوئے تھے

پنجگور (این این آئی) پنجگور میں حکومتی اعلانات اور نوٹیفکیشن پر عمل درآمد نہ ہونا عوام کے اجتماعی مسائل سے راہ فرار ہے پنجگنگ اسپتال میں جن 36 ڈاکٹروں کی تقرری کے احکامات جاری ہوئے تھے ان پر تاحال عمل درآمد نہیں ہوسکا ہے جسکی وجہ سے پنجگور کی دس لاکھ آبادی طبی سہولتوں کی عدم موجودگی کی وجہ سے بدترین مشکلات کا شکار ہے اب تو حالات اس

بقیہ نمبر72 صفحہ7پر

نہج پر پہنچ چکے ہیں کہ لوگ بلڈ پریشر چیک کرانے کے لیے بھی دوسرے علاقوں کا رخ کرنے پر مجبور ہیں دوپہر کے بعد اسپتال میں کوئی میڈیکل آفیسر اور میڈیکل ٹیکنیشن موجود نہیں ہوتا پنجگور کے عوام پچھلے چار سالوں سے ہیلتھ کی سہولتوں سے نہ صرف محروم ہیں بلکہ اس صورتحال سے وہ معاشی سطح پر بھی مفلوج اور ڈپریشن کا شکار ہوگئے ہیں حکومتی نمائندے عوامی نوعیت کے اس اہم مسئلے کو کوئی اہمیت ہی نہیں دے رہے انسان اس وقت خوشحالی کا سوچ سکتا ہے جب اسے زندگی اور صحت جیسی نعمت میسر ہوں پنجگور کی دس لاکھ آبادی ہیلتھ کی سہولتوں کی عدم دستیابی پر جس کسمپرسی اور بے بسی سے زندگی بسر کررہا ہے شاید اس روئے زمین پر بسنے والے دوسرے شہری اسکا سوچ بھی نہیں سکتے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5 DATE: 08 MAY 2023 Page No: 11

بسیمہ محکمہ تعلیم کے ٹیسٹ و انٹرویوز ایس بی کے کے ذریعے لینا ناانصافی ہے، عوامی حلقے

ضلع واشک سمیت پورے صوبے کے کئی امیدواروں کے کاغذات بلا جواز نامنظور کر دیئے گئے ہیں

پوسٹوں پر بھرتی کے تمام ریکوائرمنٹس دو مرتبہ پورا کرنے کے باوجود امیدواروں کی کاغذات کا ریجیکٹ ہونا ظلم ہے

بسیمہ (یو این اے) حالیہ ایجوکیشن پوسٹوں پر ہونے والی بھرتی کے ابتدائی عمل سے SBK نے انصاف اور میرٹ کا گلا گھونٹنا شروع کر دیا ہے امیدواروں نے مختلف پوسٹوں کے لیے اپنے کاغذات پہلے آن لائن اور پھر ہارڈ میں جمع کر دیے اور بعد میں امیدواروں کی

بقیہ نمبر 33 صفحہ 5 پر

کاغذات جان بوجھ کر [illegible] ٹیسٹ کمپلیٹ کروایا گیا تھا ایس بی کے نے ہارڈ ویئر دینے کے بعد بھی کنڈیڈیٹس نے اپنے اصل کاغذات بمعہ بینک چالان سافٹ میں اپلوڈ کرکے جمع کر دیے لیکن ایک بار پھر ایس بی کے نے کوئی فضول اور بے معنی بہانے کر کے کاغذات نامنظور کرنا شروع کر دیا ہے کاغذات پہلے ہارڈ میں پھر سافٹ میں جمع کرنے کی سارے ثبوت امیدواروں کے پاس موجود ہیں لیکن بے چارے ڈگری ہولڈر امیدوار جائیں تو کہاں جائے اور روئے تو کس کے پاس روئے ضلع واشک کے کئی امیدواروں کے کاغذات بمعہ بینک چالان دو مرتبہ جمع ہونے کے باوجود ریجیکٹ کر دیے گئے ہیں اس نظام میں انصاف اور شفافیت پہلے سے ہی داغدار ہو چکے ہیں اب ایس بی کے نے امیدواروں کے کاغذات دو مرتبہ جمع کرنے کے باوجود نامنظور کر کے میرٹ کی پامالی اور انصاف کی قتل شروع کر دیا ہے امیدوار کاغذات اور فیس جمع کرنے کے باوجود بھرتی کے عمل کا بلاجواز حصہ نہیں ہو سکے یہ امیدواروں کے ساتھ سراسر ناانصافی اور ظلم ہے۔

92 نیوز کوئٹہ

شہری پریشان

گیس کمپنی کی شاہراہوں پر کھدائی

جناح روڈ، امداد چوک اور زرغون روڈ پر کھدائی کے باعث ٹریفک جام معمول بن گیا، اکثر و بیشتر ایمبولینس بھی پھنس جاتیں، گھنٹوں انتظار کے باعث شہری ذہنی کوفت کا شکار

آئے روز مرمتی کاموں اور پائپ لائنوں کیلئے شاہراہوں کی کھدائی سے گرد و غبار اڑنے لگا، سانس کے مریضوں میں اضافہ، متعلقہ حکام مسائل کے حل کیلئے اقدامات کریں، عوامی حلقے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گیس کمپنی کی شاہراہوں پر کھدائی، شہری پریشان، جناح روڈ، امداد چوک اور زرغون روڈ پر کھدائی کے باعث ٹریفک جام معمول بن گیا، اکثر و بیشتر ایمبولینس بھی پھنس جاتیں، گھنٹوں انتظار کے باعث شہری بھی ذہنی کوفت کا شکار تفصیلات کے مطابق صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے شہر بھر میں جگہ جگہ شاہراہوں کی کھدائی کے باعث شہریوں کی زندگی اجیرن ہوگئی، آئے روز ٹریفک جام کے مسائل بھی بڑھنے لگے ہیں۔ ٹریفک جام کے باعث شہریوں کو گھنٹوں گھنٹوں انتظار کرنا پڑتا ہے۔ خصوصاً رات کے اوقات میں عام طور پر پہلے ہی شاہراہوں پر ٹریفک زیادہ ہوتی ہے اس دوران سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے کی جانے والی کھدائی کے باعث مسائل مزید بڑھ جاتے ہیں گرد و غبار اڑنے کے وجہ سے لوگوں میں بیماریاں پھیل گئی ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ سوئی سدرن گیس کمپنی نے سردیوں میں گیس کی فراہمی کو تو یقینی نہیں بنایا جبکہ اب آئے روز مرمتی کاموں اور پائپ لائنوں کیلئے شاہراہوں کی کھدائی نے رہی سہی کسر پوری کردی ہے گزشتہ روز کوئٹہ شہر کے مصروف ترین علاقے جناح روڈ امداد چوک اور زرغون روڈ پر کھدائی کے باعث ہونے والا ٹریفک جام ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہا جس سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا جبکہ اس ٹریفک جام میں کئی ایمبولینسز بھی پھنس گئیں اس موقع پر شہریوں کا کہنا تھا کہ سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے شاہراہوں کی کھدائی سے شدید ذہنی اذیت اور تکلیف میں مبتلا ہیں۔ عوامی حلقوں نے کہا کہ متعلقہ حکام مسائل کے حل کیلئے اقدامات کریں۔

GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan news

Bullet No. 6 DATE: 08 MAY 2023 Page No: 16

سی پیک کی تکمیل اور پاک چین تعاون کو مزید بڑھانے کی ضرورت

وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری نے گزشتہ روز چین کے وزیر خارجہ چن گانگ سے ملاقات اور بعد ازاں نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مختلف شعبوں میں چین کی جانب سے پاکستان کی جاری معاونت کو سراہتے ہوئے تشکر کا اظہار کیا اور کہا کہ چین نے ہمیشہ ایک قابل اعتماد شراکت دار اور قابل اعتماد دوست ثابت کیا ہے وزیر خارجہ نے پاکستان کی علاقائی سالمیت، خودمختاری اور قومی ترقی کیلئے چین کی بھرپور حمایت کے ساتھ ساتھ تنازع کشمیر پر اسکے اصولی اور منصفانہ موقف کو سراہا وزرائے خارجہ نے پاکستان اور چین کے درمیان اعلیٰ سطح کے تبادلوں کی بڑھتی ہوئی رفتار پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اہم دوطرفہ شعبوں میں بات چیت کے انعقاد کی ضرورت کا اعادہ کیا سی پیک کی اعلیٰ معیار کی ترقی کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے فریقین نے سی پیک منصوبوں کی مسلسل پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ دونوں فریقوں نے سی پیک فریم ورک کے تحت ایم ایل ون منصوبے کی کلیدی اہمیت کا اعادہ کیا اور اس کے جلد از جلد نفاذ کو آگے بڑھانے پر اتفاق کیا۔ انہوں نے تعاون کے اہم شعبوں بشمول زراعت، سائنس و ٹیکنالوجی، آئی ٹی اور قابل تجدید توانائی کے ساتھ ساتھ کراچی سرکلر ریلوے کو فعال طور پر آگے بڑھانے پر اتفاق اور دونوں ملکوں نے گوادر میں فرینڈ شپ ہسپتال اور جیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ سمیت مختلف منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا جبکہ گوادر کو اعلیٰ معیار کی بندرگاہ اور علاقائی تجارت اور رابطوں کا مرکز بنانے کے عزم کا بھی اعادہ کیا۔ سی پیک جیت کے تعاون کا ایک کھلا اور جامع پلیٹ فارم ہے اور تیسرے فریقوں کو سی پیک سے زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کرنے کی دعوت دی۔ یقیناً حقیقت بھی یہی ہے کہ سی پیک نہ صرف پاکستان اور چین بلکہ مجموعی طور پر پورے خطے کے لئے ایک انتہائی اہمیت کا حامل گیم چینجر منصوبہ ہے اس کی بروقت تکمیل ہونی چاہئے اس کی بدولت بلوچستان میں بھی غیر معمولی ترقی اور خوشحالی آئے گی بالخصوص گوادر جو سی پیک کا مرکز و محور ہے وہاں ترقی اور خوشحالی کے ایک نئے دور کی شروعات ہوں گی گوادر بلوچستان کا اہم ساحلی شہر ہے جہاں صوبائی اور وفاقی حکومتوں کی جانب سے اب بھی متعدد اہم منصوبے زیر تکمیل ہیں ان منصوبوں کے مکمل ہونے سے گوادر کی ترقی کا عمل مزید تیز ہوگا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے وزارت عظمیٰ کا منصب سنبھالنے کے فوری بعد گوادر کی ترقی میں گہری دلچسپی لی اور گزشتہ سال کے وسط میں ذاتی طور پر پورٹ سٹی کا دورہ کیا جہاں انہوں نے صوبہ بلوچستان کے لیے 100 ارب کے ترقیاتی پیکج کے اعلان اور شہر کے لئے ایک خطیر رقم مختص کرنے کے علاوہ ایسٹ بے ایکسپریس وے سمیت بنیادی ڈھانچے کے کلیدی منصوبوں کا افتتاح کیا۔ وزیراعظم نے گزشتہ سال جون میں شہر کے دورے کے دوران گوادر میں پانی، بجلی اور انفراسٹرکچر کے تمام جاری ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کا حکم دیا تھا۔ انہوں نے پانی اور بجلی کے منصوبوں میں مزید رکاوٹ کو ہرگز برداشت نہ کرنے کی تنبیہ کرتے ہوئے کہا کہ گوادر میں 12 لاکھ گیلن ڈی سیلی نیشن پلانٹ کو جلد از جلد مکمل کیا جائے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ گھروں میں پانی کی فراہمی کے لیے پائپ لائنوں کے نیٹ ورک کو فوری طور پر بہتر بنایا جائے اور منصوبوں میں تاخیر کے ذمہ داروں کی نشاندہی کے لیے انکوائری کا بھی حکم دیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نہ صرف گوادر بلکہ مجموعی طور پر پورے بلوچستان کی ترقی کے حوالے سے شروع دن سے پرعزم رہے ہیں یہ اور بات ہے کہ حالات و واقعات ان کی توجہ ہٹا دیتے ہیں وزارت عظمیٰ کا منصب سنبھالنے کے بعد انہوں نے کوئٹہ کا پہلا دورہ کیا تو چمن، کوئٹہ، کراچی شاہراہ کا افتتاح کرتے ہوئے انہوں نے اس منصوبے کو ترجیحی بنیادوں پر پایہ تکمیل تک پہنچانے کا عزم ظاہر کیا اور ساتھ ہی یہ یقین دہانی بھی کرائی کہ وہ بلوچستان کے دیرینہ مسائل کے حل کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائیں گے اور ترجیحی اقدامات اٹھائیں گے لیکن اس کے فوراً بعد پہلے ملک میں بدترین موسمیاتی تبدیلی آئی اور اس تباہی سے بلوچستان سمیت پورے ملک میں کروڑوں لوگ متاثر ہوئے انفراسٹرکچر تباہ ہوکر رہ گیا اور حکومت کے پاس وسائل کی شدید کمی ہوگئی لیکن حکومت نے وسائل کی کمی کو آڑے نہ آنے دیا اور تعمیر و ترقی کے اقدامات جاری رکھے ابھی جب متاثرہ علاقوں میں تعمیر نو کے بہت سارے اہداف کا حصول باقی ہے اب حکومت کو ملکی تاریخ کے بدترین سیاسی اور آئینی بحران کا سامنا ہے کبھی پنجاب کے پی اسمبلی کی تحلیل تو کبھی ان صوبوں میں انتخابات، پی ٹی آئی کی جاری احتجاجی تحریک، مہنگائی، معاشی ابتری، آئی ایم ایف پروگرام میں غیر معمولی التواء، توانائی بحران ایک ساتھ بہت سارے مسائل اور بحران حکومت کا منہ چڑا رہے ہیں جس طرح ملک میں جاری سیاسی بحران کے خاتمے اور سیاسی استحکام کو یقینی بنانے کے لئے تمام سیاسی جماعتوں پر بھاری ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں وہاں حکومت کا فرض عین ہے کہ ملک کے عوام کو مہنگائی اور دیگر مسائل سے چھٹکارا دلا کر بہتر سہولیات کی فراہمی، سی پیک منصوبوں سمیت مجموعی طور پر جاری ترقیاتی عمل کی بروقت تکمیل یقینی بنائی جائے اسی طرح بلوچستان چونکہ زیادہ پسماندگی، غربت اور ابتری کا شکار ہے بلوچستان حکومت کے پاس وسائل کی شدید قلت ہے وفاقی حکومت کو چاہئے کہ وہ بلوچستان حکومت کے ساتھ ہر تعاون، معاونت اور ہمکاری کو یقینی بنائے اور اس حوالے سے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

DATE: 08 MAY 2023

Page No: 19

Monsoon contingency plan

Though only few districts of Balochistan come under range of monsoon yet the province is also prone to heavy floods and heavy showers in monsoon seasons. Last year's monsoon rains and floods inflicted historical destruction to the property, infrastructure, agriculture, livestock and human lives. Even districts like Chagai, Washuk, Nushki, Panjgour are far away from monsoon range but unprecedented rains and devastating floods also caused numerous financial damages and human losses in these distructs. No doubt the floods destroy crops, highways and houses when there is no monsoon contingency plan. It is really unfortunate that heaving history of devastations caused by floods and rains still authorities concerned are not well prepared how to meet challenging situation which can be gauged from the fact a bridge connecting Quetta with Sibi and Sindh at Bolan district is still not constructed which was washed away in floods last year. It has been observed that no special preparedness has been made by the government and Provincial Disaster Management Authority (PDMA) other then buying some equipment. People particularly those living in remote areas of Balochistan are already confronting the challenge of poverty and backwardness. The far-flung villages and townships hardly get proper road infrastructure, healthcare units and educational institutions. But whenever there is any natural calamity particularly floods the remote areas go further back in terms of poverty and it takes decades to affected people to stand on their own feet. Massive floods had also hit Naseerabad, Jaffarabad Jhal Magsi and Sibi in 2010 and 2012 and there are still Internally Displaced Persons (IDPs) who are striving hard to resettle. Similarly, the infrastructural damage still could be seen. There is a lack of a comprehensive contingency plan to mitigate the losses and damages during flood situations. The government must train concerned authorities to provide assistance to the people in the hour of need besides conduction of flood drills, installation of flood early warning system. The PDMA must be well prepared to meet any emergent situation and the repercussions of monsoon flooding have always had a long lasting socioeconomic impact in plains and mountainous areas. Likewise, the authorities ought to clean waterways of problematic nullahs, tributaries and cleanliness of the drainage system in the cities to mitigate damages in the cities. After every rain Quetta presents a look of river owing to blockage of the drainage system. No doubt it is difficult to meet natural calamities however timely preparation and a proper strategy can mitigate the losses.

بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں کی منظوری

تحریر: شیخ فرید

بلوچستان کی ترقی پاکستان کی خوشحالی اور ملکی سلامتی کا انحصار بلوچستان کے قدرتی وسائل، پاک چین منصوبوں کی تکمیل، سینڈک پراجیکٹ، ڈیکوڈک کا منصوبہ اور سی پیک کی تعمیر و ترقی سے مشروط ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وفاق کی تمام تر توجہ بلوچستان پر مرکوز ہے تازہ ترین اور باوثوق ذرائع کے مطابق وفاقی حکومت نے بلوچستان میں 8.46ارب روپے کے ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دیدی۔

کوئٹہ وفاقی حکومت نے بلوچستان میں 8.46ارب روپے کے ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دیدی ان منصوبوں میں کوئٹہ شہر میں 3دانش سکول سمیت صوبے کے مختلف 10اضلاع میں دانش سکول، کوئٹہ شہر میں نیشنل لیگوئج لیبارٹری کا منصوبہ اور کوئٹہ شہر میں سیوریج کے تین منصوبوں کی منظوری شامل ہیں۔ وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی ترقی احسن اقبال کی زیر صدارت سینٹرل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی) سی ڈی ڈبلیو پی (کی زیر صدارت اجلاس میں 227ارب کے 6ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دے دی۔

جس میں 8.46ارب روپے کے ترقیاتی منصوبے بلوچستان میں ہونگے، بلوچستان کے مختلف اضلاع میں 1.61روپے۔کی مالیت کی لاگت سے دانش سکول کا قیام، 0.78ارب روپے کی لاگت کا نیشنل لیگویج لیبارٹری کا منصوبہ اور 6.07ارب روپے مالیت کے تین سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس کی تعمیر کا منصوبہ شامل ہیں۔فورم نے 1.61ارب روپے کی لاگت سے بلوچستان کے مختلف اضلاع میں دانش سکول کے قیام کی منظوری بھی دی ہے۔حکومت بلوچستان اس منصوبے کی سرپرستی کرنے والی ایجنسی ہے۔ رواں سال جنوری میں وزیراعظم شہباز شریف نے جیا خان میں ماڈل سکول کی افتتاحی تقریب کے دوران ضلع جیا خان صحبت پور اور بلوچستان کے بارہ دیگر اضلاع میں دانش سکول قائم کرنے کی ہدایت کی تھی۔

منصوبے۔کی لاگت وفاقی اور صوبائی حکومت بلوچستان ادا کرے گی، اس سکول کے قیام سے علاقے کے مکینوں کو معیاری تعلیم حاصل کرنے کا موقع ملے گا تاکہ وہ اعلی تعلیم کے لئے ملک کے دیگر حصوں کے طلبہ کا مقابلہ کرسکیں۔ دوسری جانب پاک چین سی پیک معاہدے کے دس سال مکمل ہونے پر چین کی جانب سے ابتدائی سرمایہ کاری 46ارب ڈالراب 62ارب ڈالر تک بڑھ گئی ہے، سی پیک معاہدہ پاک چین دوستی کی اعلی مثال قرار۔ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق سی پیک سے پیدا ہونے والے معاشی ترقی و تبدیلی کے حوالے چین اور پاکستان نے سی پیک 10 سالہ شراکت داری کا جشن منایا، پاکستان میں سی پیک کے دس سالہ ثمرات و رپورٹ کے مطابق سی پیک کے تحت مالی سال 2015اور مالی سال 2030کے درمیان کل منصوبہ بند سرمایہ کاری 62بلین ڈالر ہے، جس میں 27.4 بلین ڈالر کے منصوبے پہلے ہی مکمل ہو چکے ہیں جن میں سے زائد منصوبوں نے 200,000 ملازمتیں پیدا کیں اور اہم ہائی وے اور ٹرانسمیشن لائن کی تنصیبات کے ساتھ ساتھ 6,000 میگاواٹ سے زیادہ بجلی قومی گرڈ میں شامل کی۔واضح رہے کہ سی پیک بیلٹ اینڈ روڈ کے تحت شروع کیا گیا ایک منصوبہ ہے اور تقریبا ایک دہائی سے پاکستان اور چین کے درمیان تعاون کو فروغ دے رہا ہے۔چین کی ابتدائی سرمایہ کاری 46ارب ڈالر تھی جو بعد میں 62ارب ڈالر تک بڑھ گئی اور یہ دوستی اور تعاون کا ایک ایسے وقت میں اہم اشارہ تھا جب کوئی دوسرا ملک پاکستان میں سرمایہ کاری کرنے کو تیار نہیں تھا۔

2013میں تاریخی سی پیک پروگرام کا آغاز دونوں ممالک کے درمیان ہر موسم اور وقتی تجربہ کی دوستی کی نشاندہی کرتا ہے۔ منصوبہ بندی، ترقی اور خصوصی اقدامات کے وزیر چوہدری احسن اقبال کی قیادت میں موجودہ مخلوط حکومت نے سی پیک کو بحال کرنے کی کوششیں تیز تر کی ہیں، بشمول اپنے حالیہ دورہ چین کے دوران، جہاں انہوں نے سی پیک کے منصوبوں کی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا، جیسے کہ خصوصی اقتصادیات، زونز اور کراچی سرکلر ریلوے، اور مشترکہ ورکنگ گروپس کے لئے نئے اقدامات کی تجویز پیش کی۔ رپورٹ کے مطابق 2023سی پیک کا ایک عشرہ ہے، اور حکومت پاکستان اس سنگ میل کے موقع پر خصوصی تقریبات منعقد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، جس میں چینی قیادت کو شرکت کی دعوت دی جائے گی۔ CPEC کے اگلے مرحلے کا مقصد صنعتی تعاون اور کاروبار سے کاروباری روابط کو فروغ دینا ہے۔

پاکستان اور چین مجموعی اقتصادی تعاون کی رفتار کو برقرار رکھنے کے لیے واپس راستے پر آ گئے ہیں۔سی پیک پر پیش رفت کا مشاہدہ کرنے کے لئے چینی اسکالرز کے وفد کو بھی پاکستان مدعو کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 08 MAY 2023 Page No: 21

بلوچستان، تعلیمی شعبے کی تشویشناک صورتحال

تحریر: مولوی محمد جیلانی

تعلیم کے میدان میں بلوچستان کا دوسرے صوبوں سے تقابلی جائزہ اگر لیا جائے تو بلوچستان تعلیم صحت اور انسانی حقوق سے محروم پاکستان کا سب سے پسماندہ صوبہ ہے ایک سروے کی اعداد وشمار کے مطابق بلوچستان کی کل آبادی میں 27 لاکھ بچوں کو سکول میں ہونا چاہیے تھا مگر کل آبادی میں سے صرف 9 لاکھ بچے سکولوں میں جاتے ہیں جبکہ 18 لاکھ سے 25 لاکھ تک بچے سکولوں سے باہر ہیں صوبے میں کل سکولوں کی تعداد 12 ہزار 347 ہیں جس میں 6 فیصد ہائی سکول ہیں صوبے میں 76 فیصد بچے سرکاری سکولوں میں داخلہ لیتے ہیں 19 فیصد بچے غیر سرکاری سکولوں میں جبکہ 5 فیصد بچے دینی مدارس کا رخ کرتے ہیں ایک سروے کی اعداد وشمار کے مطابق 216 سکولز اس وقت غیر فعال ہیں باقی سکولوں میں 37 فیصد سکولز ایک کمرہ جماعت پر مشتمل ہیں 14 فیصد اساتذہ بغیر سکول جاتے تنخواہیں وصول کررہے ہیں سکول چھوڑنے والے بچوں کی شرح خطرناک حد تک بڑھ گئی ہے جیسا کہ پرائمری کی سطح پر 8 لاکھ 65 ہزار 337 بچوں نے سکول میں داخلہ لیا ہے مگر ان میں سے جو بچے مڈل سکول میں گئے ان کی تعداد صرف 1 لاکھ 91 ہزار 300 رہ گئی ہے یہ اعداد وشمار خطرناک صورتحال کی نشاندہی کررہے ہیں اگر شرح خواندگی کے اعتبار سے دیکھا جائے تو اس رپورٹ کے مطابق شرح خواندگی مردوں میں 37 فیصد خواتین میں 15 فیصد ہیں جبکہ دیہی علاقوں میں مردوں کی 35 فیصد سے بھی کم ہے۔ بلوچستان کا تعلیمی نظام بے شمار مسائل سے دوچار ہے جن میں قابل اساتذہ کی کمی، کم سہولیات سے محروم سرکاری اسکول، فرسودہ نصاب، اقربا پروری اور جانبداری کا پروان چڑھتا کلچر، اور بورڈ کے سالانہ امتحانات میں کھلم کھلا نقل کی چھوٹ ان میں سے چند ایک ہیں۔ ہمارا تعلیمی نظام حکومت کی ناقص پالیسی اور تعلیم کو طبقاتی بنیادوں پر تقسیم کرنے اور ہر بااثر کے زیر اثر رہنے کی وجہ سے بنیادی سہولیات سے محروم اور کمی کا شکار ہے حالانکہ اقوام وافراد کی ترقی کا انحصار علم و تعلیم کی حصول پر ہے۔ اس لیے ہر معاشرے میں تعلیم کی ترقی کیلئے کوششیں ہوتی ہیں ماضی میں تعلیم کی ترقی کیلئے مفکرین اور علماء نے بہت کوششیں کی ہیں اور ان کی بدولت ماضی میں ہماری درسگاہوں اور اساتذہ کا اپنا مقام تھا لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ہمارے تعلیمی نظام کا ایسا ستیاناس ہو چکا ہے جو کہ ہر کوئی اس سے دور بھاگنے کی کوشش کررہا ہے بنیادی سہولتوں کا فقدان، غیر ضروری نصاب، اقربا پروری، کرپشن، رشوت خوری، کام چوری، فرنیچر، کتابیں، پینے کا صاف پانی، لیٹرین، بیت الخلا، صاف کلاس روم، ایک استاد اور ایک کمرہ جماعت میں پورا اسکول کا بیٹھنا اور انتظامیہ کے طرف سے ہر سمت نے ہمارے تعلیمی نظام کو درہم برہم کردیا ہے نہ صرف ہمارا تعلیمی نظام ناقص ہے بلکہ عرصہ دراز سے ہم نے اس میدان میں کوئی خاطر خواں کامیابیاں بھی نہیں سمیٹیں جس معاشرے میں تعلیم کو صرف نوکری کے حصول کا ذریعہ سمجھا جاتا ہے اس معاشرے میں صرف نوکر ہی پیدا ہو سکتے ہیں اس قوم سے پھر رومی، رازی کے پیدا ہونے کی امیدیں نہیں لگائی جاسکتی ہیں علم تو ہمارے بیچ رہ گیا لیکن وہ معیار نہیں وہ جستجو نہیں جس کے لئے مشرق کے مسلمان مغرب کی اور مغرب کے مسلمان مشرق کی خاک چھانتے تھے یہی وجہ ہے کہ ہمارے طرف سائنسدان نہیں بلکہ خادم پیدا ہوتے ہیں اس لیے پاکستان دوسرے ممالک پر انحصار کرتے ہیں پاکستان ہر ٹیکنالوجی دوسرے ممالک سے منگواتے ہیں وجہ صاف ہے کہ ہر نوجوان صرف نوکری حاصل کرنے کیلئے تعلیم حاصل کرتے ہے ہم پاکستان کو ایک نوکر کے سواء کچھ نہیں دے سکتے اور یہ پاکستان کے ساتھ سراسر ناانصافی ہے فرمان ہے تعلیم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے اور یہ کیسے حکمران ہیں جنھوں نے غریبوں کو چین بھیجنا تو دور یہاں بھی ایک مثالی تعلیمی ادارہ بنا کر نہیں دے سکتے جبکہ ان کے دعوے ہوتے ہیں سکول بنیں گے کتابیں فری ملیں گی فیسیں معاف ہوں گی یونیفارم مفت ملے گا نہیں بس اب حکومت کو سنجیدگی سے سیاسی مفادات سے دور ہوکر جنگی بنیادوں پر تعلیمی سیکٹر میں کام کرنا ہوگا اور جو بھی ادارہ تنظیم یا پھر شخص تعلیمی شعبے کی بہتری کے لئے کوشاں ہو اس کی حوصلہ افزائی کی جائے اور ایسے اقدامات اٹھائے جائیں جن کی بدولت اس شعبے کے مسائل حل کرکے اسے حقیقی معنوں میں قومی ترقی کا معمار شعبہ بنایا جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 08 MAY 2023 Page No: 22

آئین بلوچستان کے حقوق کی حفاظت کیوں نہیں کرسکا؟

پاکستان میں اکثر اس قسم کی جذباتی تقریریں سننے کو ملتی ہیں کہ ہم اپنے ایٹمی اثاثوں کی حفاظت کے لئے جان کی بازی لگادیں گے۔ مقررین یہ نکتہ فراموش کردیتے ہیں کسی ہتھیار کے حصول کا سب سے بڑا مقصد یہی ہوتا ہے کہ وہ اس ملک کے لوگوں کی حفاظت کرے۔ اگر کسی بھی ہتھیار کی حفاظت کے لئے پوری قوم کو جان ہتھیلی پر رکھ کر زندگی گزارنے پڑے

الم نگار

تو اس کا کیا فائدہ؟

اسی طرح پاکستان کے موجودہ آئین کو پچاس سال مکمل ہو گئے۔ اس خوشی میں پارلیمنٹ میں سیمینار بھی منعقد کیا گیا۔ اس بحث سے قطع نظر کہ کون قصوروار ہے اور کون نہیں ایک حقیقت واضح ہے کہ آج بھی پاکستان اسی طرح بحرانوں کا شکار ہے جس طرح اس وقت بحرانوں میں گھرا ہوا تھا جب یہ آئین بنایا گیا تھا۔ گا ہے بگا ہے یہ نعرے تو سننے میں آتے ہیں کہ ہم ہر قیمت پر آئین کی حفاظت کریں گے لیکن اس مرحلہ پر ان حقائق کا تجزیہ کرنا ضروری ہے کہ کیا آئین پاکستان کے عوام کے حقوق کی حفاظت کرسکا کہ نہیں۔ اور اگر اس کا جواب نفی میں ہے تو کون قصوروار ہے اور اس کا حل کیا ہے؟

آئین میں بہت سے حقوق کی ضمانت دی گئی ہے۔ کیا پاکستان میں یہ حقوق محفوظ ہیں؟ اس کالم میں آئین کی صرف ایک شق میں درج حق کا جائزہ لیا جائے گا۔ آئین کی شق 158 ملاحظہ فرمائیں:

''صوبے میں قدرتی گیس کا کوئی سرچشمہ واقع ہو اسے اس سرچشمے سے ضروریات پوری کرنے کے سلسلہ میں، ان پابندیوں اور ذمہ داریوں کے تابع جو یوم آغاز پر نافذ ہوں پاکستان کے دیگر حصوں پر ترجیح ہوگی۔''

ہم جانتے ہیں کہ موجودہ آئین اپریل 1973 میں منظور ہوا اور اسی سال اگست میں نافذ بھی ہوگیا۔ اس وقت پاکستان میں کون سا صوبہ کتنی قدرتی گیس پیدا کررہا تھا اور اسے اس پیداوار میں کتنا حصہ مل رہا تھا؟ 1952 میں سوئی (بلوچستان) کے مقام پر قدرتی گیس کے وسیع ذخائر دریافت ہوئے اور 1955 سے پاکستان کے مختلف حصوں میں قدرتی گیس کی سپلائی شروع کردی گئی اور وقت کے ساتھ اس سپلائی کا دائرہ وسیع سے وسیع تر ہوتا گیا۔ جب ہم 1955 سے 1970 تک کے عرصہ کا جائزہ لیتے ہیں تو اس دوران بلوچستان پورے پاکستان میں قدرتی گیس کی پیداوار کا 91 فیصد سے بھی کچھ زائد حصہ پیدا کررہا تھا۔ لیکن ان پندرہ سالوں میں بلوچستان کو اس میں سے کتنا حصہ دیا گیا؟ اس تمام عرصہ میں بلوچستان کو قدرتی گیس کا صفر حصہ دیا گیا۔ یہ تضاد ایسا نہیں تھا جسے نظر انداز کردیا جاتا۔ مشرقی پاکستان کے علیحدہ ہونے کے بعد تو ایسے معاملات میں اور بھی محتاط ہو جانا چاہیے تھا۔ اس لئے آئین بنانے والوں نے بجا طور پر یہ شق آئین میں شامل کی تھی۔ لیکن اب جائزہ لیتے ہیں کہ اس آئینی ضمانت کے بعد کیا اس زیادتی کا مداوا کیا گیا؟

ہم 1970 سے 1982 تک کے برسوں کا جائزہ لیتے ہیں۔ ان برسوں میں نو سال موجودہ آئین نافذ العمل تھا۔ اس دوران بلوچستان پورے پاکستان کی قدرتی گیس کا 84 فیصد پیدا کررہا تھا لیکن آئین میں دی گئی ضمانت کے بعد اس صوبہ کو اس میں سے کتنا حصہ دیا جارہا تھا؟ افسوس سے لکھنا پڑتا ہے کہ ان سالوں میں بھی بلوچستان کو اس پیداوار کا صفر فیصد حصہ دیا گیا۔ یعنی ان برسوں میں پورے ملک کے عقلمندوں کو یہ خیال بھی نہیں آیا کہ آئین کی رو سے تو ترجیح بلوچستان کو دینی چاہیے تھی لیکن ہم نے تو ان کو سرے سے قدرتی گیس کی سپلائی دی ہی نہیں۔

اب اگلے دس سالوں کا ذکر کرتے ہیں۔ 1983 سے 1993 تک بلوچستان پورے پاکستان کی قدرتی گیس کی پیداوار کا 68 فیصد پیدا کررہا تھا اور اسے حاتم کی قبر پر لات مار کر اس پیداوار میں سے صرف دو فیصد قدرتی گیس عطا کی جارہی تھی۔ اور اس کے اکثر اضلاع کو اس نعمت سے محروم رکھا گیا تھا۔ اس طرح آئین کی رو سے جو ترجیح اسے ملنی چاہیے تھی وہ نہیں دی جارہی تھی۔ 1993 سے 2000 تک بلوچستان میں قدرتی گیس کی پیداوار کا نصف پیدا ہورہا تھا اور اسے دو فیصد سے تھوڑا سا زائد حصہ اس پیداوار میں دیا گیا۔

اب صورت حال یہ ہے کہ سندھ میں قدرتی گیس کی پیداوار بلوچستان سے بڑھ چکی ہے اور 2005 سے 2014 تک بلوچستان میں قدرتی گیس کی پیداوار 20 فیصد رہی اور اسے اس میں سے 7 فیصد حصہ دیا گیا۔ (A Cry for Justice By Kaiser Bengali P 3)

لیکن یہ صورت حال تب پیدا ہوئی ہے جب پچاس سال بلوچستان کے ذخائر کو نچوڑا گیا ہے اور اس صوبہ کو اس کے حصہ سے محروم رکھا گیا۔ اس دور میں اگر کسی علاقہ کو توانائی سے محروم کردیا جائے تو یہ علاقہ لازمی طور پر پسماندہ رہے گا۔ اس پس منظر میں اب یہ کافی نہیں کہ بلوچستان کو اس کی پیداوار مکمل طور پر دے دی جائے بلکہ ضرورت اس بات کی ہے ماضی کی اتنی بڑی زیادتی کا مداوا بھی کیا جائے تاکہ بلوچستان میں موجود غربت اور پسماندگی کو دور کیا جاسکے۔

اس محرومی کا کیا نتیجہ برآمد ہوا؟ ایک اندازہ کے مطابق بلوچستان میں باون فیصد گھرانے غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزار رہے ہیں۔ خیبر پختون خواہ میں 32 فیصد اور سندھ میں 33 فیصد گھرانے اس معیار پر غربت کی چکی میں پس رہے ہیں اور پنجاب میں 19 فیصد گھرانے غربت کا شکار ہیں۔ (Clustered Deprivation: District Profile of Poverty in Pakistan, Author: Arif Naveed and Nazim Ali)

گو کہ ہر معاملہ کو مختلف زاویوں سے پرکھ کر مختلف نتائج تک پہنچا جاسکتا ہے اور بحث بھی کی جاسکتی ہے لیکن بہر حال یہ فرق اتنا معمولی نہیں کہ اسے سرسری طور پر نظر انداز کردیا جائے۔ اس کا وہی نتیجہ برآمد ہو سکتا تھا جو کہ اب تک ہم ملاحظہ کررہے ہیں۔ فقط فوجی آپریشن سے ایسے مسائل کبھی حل نہیں ہوتے۔ کچھ ہوشمندی کا مظاہرہ بھی کرنا پڑتا ہے۔ سندھ ہائی کورٹ نے ایک فیصلہ میں اس بات پر اظہار افسوس کیا ہے کہ اب تک مشترکہ مفادات کی کونسل میں قدرتی گیس کی تقسیم کے مسئلہ کو اطمینان بخش طریق پر حل نہیں کیا جاسکا۔ لیکن کیا صرف اظہار افسوس یا معذرت نصف صدی کی زیادتیوں کا مداوا کرسکتی ہے؟ ذمہ دار کون ہے؟ اور ایسے مسائل کا کیا حل ہے؟

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 08 MAY 2023 Page No:________

کوئٹہ:نواب ثناء اللہ زہری سے صوبائی وزیر حاجی محمد خان لہڑی ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ:صوبائی وزیر انجینئر زمرک اچکزئی ہادی شکیل ایڈووکیٹ کے انتقال پر فاتحہ خوانی کررہے ہیں

کوئٹہ:صوبائی وزیر اسد بلوچ کے ہمراہ چیئرمین میونسپل کارپوریشن کمیٹی وشبو نور احمد ودیگر کا گروپ

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 08 MAY 2023 Page No:________

کوئٹہ:گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے پرائیویٹ سکولز گرینڈ الائنس کا وفد ملاقات کررہا ہے

کوئٹہ:گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے سابق چیئرمین نوشکی عبدالباقی بڑیچ ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ:گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے وفاقی وزیر مولانا عبدالواسع کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے

کوئٹہ:گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے لقمان کاکڑ کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے

کوئٹہ:گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے ہمایوں کاکڑ کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے